فاذكروني أذكركم واشكروا لي ولا تكفرون

اسباب الخیر

امجد علی خان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَاللّٰهُ جل جلالہ وہ اللہ	اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ جل جلالہ کہ نہیں کوئی معبود	اِلَّا ھُوَ جل جلالہ مگر وہ	اَلرَّحْمٰنُ جل جلالہ بڑا مہربان	اَلرَّحِيْمُ جل جلالہ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ جل جلالہ بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ جل جلالہ پاک	اَلسَّلَامُ جل جلالہ سلامت رکھنے والا	اَلْمُؤْمِنُ جل جلالہ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ جل جلالہ نگہبان	اَلْعَزِيْزُ جل جلالہ غالب	اَلْجَبَّارُ جل جلالہ زبردست
اَلْمُتَكَبِّرُ جل جلالہ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ جل جلالہ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ جل جلالہ عالم کا بنانے والا	اَلْمُصَوِّرُ جل جلالہ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ جل جلالہ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ جل جلالہ زبردست
اَلْوَهَّابُ جل جلالہ بہت دینے والا	اَلرَّزَّاقُ جل جلالہ رزق دینے والا	اَلْفَتَّاحُ جل جلالہ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ جل جلالہ جاننے والا	اَلْقَابِضُ جل جلالہ بند کرنے والا	اَلْبَاسِطُ جل جلالہ کھولنے والا
اَلْخَافِضُ جل جلالہ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ جل جلالہ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ جل جلالہ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ جل جلالہ خوار کرنے والا	اَلسَّمِيْعُ جل جلالہ سننے والا	اَلْبَصِيْرُ جل جلالہ دیکھنے والا
اَلْحَكَمُ جل جلالہ حاکم	اَلْعَدْلُ جل جلالہ عدل کرنے والا	اَللَّطِيْفُ جل جلالہ باریک بین	اَلْخَبِيْرُ جل جلالہ خبردار	اَلْحَلِيْمُ جل جلالہ بردبار	اَلْعَظِيْمُ جل جلالہ بزرگ
اَلْغَفُوْرُ جل جلالہ بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ جل جلالہ شکر پسند	اَلْعَلِيُّ جل جلالہ بلند	اَلْكَبِيْرُ جل جلالہ بڑا	اَلْحَفِيْظُ جل جلالہ نگہبان	اَلْمُقِيْتُ جل جلالہ قوت دینے والا
اَلْحَسِيْبُ جل جلالہ کافی	اَلْجَلِيْلُ جل جلالہ بزرگ	اَلْكَرِيْمُ جل جلالہ سخی	اَلرَّقِيْبُ جل جلالہ نگہبان	اَلْمُجِيْبُ جل جلالہ قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ جل جلالہ فراخی دینے والا

اَلْحَکِیْمُ جل جلالہ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ جل جلالہ دوست بڑا	اَلْمَجِیْدُ جل جلالہ بزرگ	اَلْبَاعِثُ جل جلالہ اٹھانے والا	اَلشَّہِیْدُ جل جلالہ گواہ	اَلْحَقُّ جل جلالہ سچا
اَلْوَکِیْلُ جل جلالہ کارساز	اَلْقَوِیُّ جل جلالہ طاقت والا	اَلْمَتِیْنُ جل جلالہ مضبوط	اَلْوَلِیُّ جل جلالہ دوست	اَلْحَمِیْدُ جل جلالہ قابل تعریف	اَلْمُحْصِیْ جل جلالہ گھیرنے والا
اَلْمُبْدِئُ جل جلالہ پہلے پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ جل جلالہ دوبارہ پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ جل جلالہ زندہ کرنے والا	اَلْمُمِیْتُ جل جلالہ مارنے والا	اَلْحَیُّ جل جلالہ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ جل جلالہ ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَاجِدُ جل جلالہ پانے والا	اَلْمَاجِدُ جل جلالہ بزرگی والا	اَلْوَاحِدُ جل جلالہ ایک	اَلْاَحَدُ جل جلالہ اکیلا	اَلصَّمَدُ جل جلالہ بے نیاز	اَلْقَادِرُ جل جلالہ قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ جل جلالہ صاحب قدرت کا	اَلْمُقَدِّمُ جل جلالہ پہلا	اَلْمُؤَخِّرُ جل جلالہ پچھلا	اَلْاَوَّلُ جل جلالہ اول	اَلْاٰخِرُ جل جلالہ آخر	اَلظَّاہِرُ جل جلالہ آشکارا
اَلْبَاطِنُ جل جلالہ پوشیدہ	اَلْوَالِیْ جل جلالہ کارساز	اَلْمُتَعَالِ جل جلالہ برتر	اَلْبَرُّ جل جلالہ احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ جل جلالہ توبہ قبول کرنیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ جل جلالہ بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ جل جلالہ معاف کرنے والا	اَلرَّءُوْفُ جل جلالہ بہت مہربان	مَالِكُ الْمُلْكِ جل جلالہ مالک ملک کا	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جل جلالہ صاحب بزرگی اور بخشش کا	اَلْمُقْسِطُ جل جلالہ عدل کرنے والا	اَلْجَامِعُ جل جلالہ جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ جل جلالہ بے پرواہ	اَلْمُغْنِیْ جل جلالہ دولت مند کرنے والا	اَلْمَانِعُ جل جلالہ منع کرنے والا	اَلضَّآرُّ جل جلالہ ضرر دینے والا	اَلنَّافِعُ جل جلالہ نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ جل جلالہ روشنی والا
اَلْہَادِیْ جل جلالہ راہ دکھانے والا	اَلْبَدِیْعُ جل جلالہ نیا پیدا کرنیوالا	اَلْبَاقِیْ جل جلالہ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ جل جلالہ مالک	اَلرَّشِیْدُ جل جلالہ راہنما	اَلصَّبُوْرُ جل جلالہ بڑا تحمل والا

اَللّٰھُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ، وَشُکْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

"اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کروں، تیرا شکر کروں اور تیری بہترین عبادت کروں"



انتساب

میں اس کتاب کو انتہائی عاجزی وانکساری کے ساتھ

سیّدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی خدمت اقدس میں بطور ہدیہ پیش کرتا ہوں

اور

اسے اپنے والدین کریمین کے نام کرتا ہوں جنہوں نے میری پرورش میں اپنی ساری صلاحیتیں اور توانائیاں صرف کیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ يُّدَنِّسُ مَا طَهَّرۡتَهٗ وَيَكۡشِفُ عَنِّیۡ مَا سَتَرۡتَهٗ اَوۡ يُقَبِّحُ مِنِّیۡ مَا زَيَّنۡتَهٗ ط

اے اللہ ! میں معافی مانگتا ہوں آپ سے ہر ایسے گناہ کی جو مَیلا کرتا ہے ہر اس چیز کو جس کو آپ نے پاک کیا ہے اور پردہ ہٹا دیتا ہے۔ میری تمام برائیوں سے جس پر آپ نے پردہ کیا ہے۔ یا بد صورت بنا دیتا ہے۔ مجھ سے ہر اس چیز کو جسے آپ نے خوبصورت کیا۔ (یعنی بعض گناہوں کی نحوست انسان کے دل کو بصیرت کی روشنی سے محروم کر دیتی ہے۔ جس سے نیک اعمال بوجھ محسوس ہوتے ہیں۔ اللہ جل شانہٗ سے دعا ہے کہ ہر مسلمان کو اپنی حفظ و ایمان میں رکھیں۔)

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡهُ لِیۡ يَا خَيۡرَ الۡغَافِرِيۡنَ .

پس آپ رحمت نازل فرمایئے اے میرے پروردگار اور سلامتی اور برکت نازل فرمایئے۔ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور میرے گناہ معاف فرما دیجئے۔ اے سب سے بہتر معاف کرنے والے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪

ترجمہ :- سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا۔ روز جزا کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔ نہ ان کے جن پر غضب ہوا۔ اور نہ بہکے ہوؤں کا

حرف دعا

یا ارحم الرّاحمین ! جو اہل ایمان اس دار فانی سے کوچ فرما گئے آپ کے حکم کے مطابق، نبی کریم ﷺ کے وسیلہ جمیلہ سے ان کی نیکیاں قبول فرما۔ ان کی سہواً یا عمداً فکری و جسمانی لغزشوں کو معاف فرما اور ان کے ساتھ عفو ودر گزر فرما۔ کیونکہ تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے۔ اور جو اہل ایمان زندہ ہیں۔ ان کے دلوں میں خشیّت الٰہی اور عشق رسول ﷺ کو زندہ و جاوید فرما۔ انھیں ظاہری و باطنی آلائشوں اور بیماریوں سے محفوظ و مامون فرما۔ اور ان کے قلوب واذہان میں ایک دوسرے کے لئے ایثار و محبت کا جذبہ پیدا فرما۔ اس حیاتِ فانی میں انھیں نیک اعمال کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہم سب کا خاتمہ بالایمان فرما۔ آمین یا ربّ العالمین

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ۞

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ سلام ہو آپ ﷺ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اللہ تعالیٰ کی برکت آپ ﷺ پر نازل ہو ۔

فہرست



الا بذكر
تطمئن القلوب

پیش لفظ

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِيۡ جَعَلَ الۡحَمۡدَ مِفۡتَاحاً لِذِکۡرِہٖ وَخَلَقَ الۡاَشۡیَاءَ نَاطِقَۃً بِحَمۡدِہٖ وَشُکۡرِہٖ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ۔

آج سبھی شکوہ کناں ہیں کہ بے قراری واضطراب ماحصلِ زندگی ہو کر رہ گئے ہیں۔ سامانِ راحت میسر ہونے کے باوجود کیفیاتِ قلبی منتشر وپراگندہ ہیں۔آخر ایسا کیوں؟جواب کا حصول انتہائی آسان ہے۔ اللہ جل شانہ اس بارے میں کاارشاد فرماتے ہیں۔

"اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُھُمۡ بِذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ﴿۲۸﴾ "(الرعد)

وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں، سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرمان اقدس ہے :

" اَلزُّھۡدُ فِي الدُّنۡیَا یُرِیۡحُ الۡقَلۡبَ ، وَالۡجَسَدَ " " دنیا سے بے رغبتی دل اور جسم دونوں کے لئے راحت بخش ہے۔" (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، المعجم الأوسط للطبرانی: 6286)

جبکہ ہم روح ودل کا اطمینان وسکون دنیاوی مال واسباب میں تلاشتے ہیں۔اپنے رشتے ناطے بھلا کر دنیا کمانے میں اس قدر محو ومگن کہ اس طرزِ معاشرت کوطاقِ نسیان بنادیا جسے دینِ الٰہی نے ہماری زندگی کی

اساس قرار دیا۔ حالانکہ یہ بات ہم پہ روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ جو کچھ ہمارا مقدّر کر دیا گیا، اس سے ایک رتّی بھر بھی زیادہ حاصل نہیں کر سکتے۔ قلب و روح کا قرار و چین اللہ تبارک تعالیٰ کے ذکر میں مضمر ہے۔ اور اسے ہم اشیائے فانی میں ڈھونڈتے ہیں۔ قرآن کریم میں ہے،

وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ (العنکبوت:64)

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ (الحدید:20)

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (و ستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) (ہے)

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ (النساء)

آپ (انہیں) فرما دیجئے کہ دنیا کا مفاد بہت تھوڑا (یعنی معمولی شے) ہے، اور آخرت بہت اچھی (نعمت) ہے اس کے لئے جو پرہیزگار بن جائے، وہاں ایک دھاگے کے برابر بھی تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی،

بندہ عاجز آپ سے یہ نہیں کہتا کہ دنیا مت کماؤ فقط اتنا عرض کرتا ہے۔ بقدرِ ضرورت کماؤ اور طریقہء حلال سے۔ اور جان لو یہ سب کچھ فنا ہونے والا مال و متاع ہے جبکہ ذکر اللہ دائمی و ابدی حقیقت اور باعثِ سکون و عافیت۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ (التکاثر:1-2)

(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا: درہم اور دینار کا غلام ہلاک ہوا.

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ۔ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "يَكْبَرُ ابْنُ آدَمَ وَيَكْبَرُ مَعَهُ اثْنَانِ حُبُّ الْمَالِ، وَطُولُ الْعُمُرِ".

(رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ. البخاری: کتاب الرقاق، 6420)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کی عمر بڑھتی جاتی ہے اور اس کے ساتھ دو چیزیں اس کے اندر بڑھتی جاتی ہیں، مال کی محبت اور عمر کی درازی۔

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ كَيْسَانَ النَّحْوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقْرَأُ: أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ سورة التكاثر آية 1. قَالَ: "يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلاَّ مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ".

(صحیح مسلم:۔کتاب الزهد والرقائق: باب التزهيد فی الدنيا والترغيب فی الاٰخرة، حدیث نمبر ۲۹۵۸)

آدم کا بیٹا کہتا ہے: میرا مال ، میرا مال (اس کے بعد) آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن آدم! تجھے کیا ہوگیا تیرا مال تو وہ ہے جو تو نے کھا کر ختم کردیا، یا جو تو نے پہن کر بوسیدہ کردیا، یا صدقہ کرکے آخرت کے لیے ذخیرہ کرلیا۔۔

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ۔ رضی اللہ عنہما۔ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ "لَوْ كَانَ

لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لاَبْتَغَى ثَالِثًا، وَلاَ يَمْلأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلاَّ التُّرَابُ، " (البخاری: کتاب الرقاق، باب مایتقی من فتنۃ المال ،6435)

ہم سے ابو عاصم نبیل نے بیان کیا، ان سے ابن جریج نے بیان کیا، ان سے عطاء بن ابی رباح نے بیان کیا، کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر انسان کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو تیسری کا خواہشمند ہوگا اور انسان کا پیٹ مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی.

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً، يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " لَوْ أَنَّ لاِبْنِ آدَمَ مِثْلَ وَادٍ مَالاً لأَحَبَّ أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ مِثْلَهُ، وَلاَ يَمْلأُ عَيْنَ ابْنِ آدَمَ إِلاَّ التُّرَابُ . متفق علیہ: (من حدیث ابن عباس، البخاری: کتاب الرقاق، باب مایتقی من فتنۃ المال، 6436)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان کے پاس مال (بھیڑ بکری) کی پوری وادی ہو تو وہ چاہے گا کہ اسے ویسی ہی ایک اور مل جائے اور انسان کی آنکھ مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی.

اس فانی دنیا ومال کے حصول میں ہم خالقِ حقیقی کو بھلا بیٹھے ہیں حالانکہ روح انسانی کو سکون فقط اللہ جل شانہ کے ذکر میں ہی میسر آسکتا ہے۔ دنیا ومافیہا سے بے نیاز کر دینے والی چیز ذکر اللہ ہی ہے۔ ہر رنج وغم اور خوف سے نجات دلانے والی۔ جس کسی نے بھی یادِ الٰہی کو حرزِ جاں بنالیا۔ اس کی زندگی میں حزن وملال اور انتشار و بے قراری کا شائبہ تک نہ رہا۔ کیفیاتِ سکون واطمینان اس کے لئے فراواں وجاوداں ہو گئیں۔

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿ۚ۶۲﴾ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿ؕ۶۳﴾ لَہُمُ الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ ؕ لَا تَبۡدِیۡلَ
لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿ؕ۶۴﴾ (یونس)

سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے ہیں، انہیں خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں، اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں یہی بڑی کامیابی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وجنَّةُ الكَافِرِ.)

(رواہ مسلم)

دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

قالَ الإمام البُخاريُّ - رَحِمَهُ اللهُ تَعالَىٰ - في "صحيحه" (88/8) / (6412):

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ" (صحیح البخاری، کتاب الرقاق، باب ما جاء فی الرقاق وأن لا عیش إلا عیش الآخرۃ . حدیث نمبر 6412)

سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ اس سے غفلت میں رہتے ہیں: (1) تندرستی اور (2) فرصت۔

ہمیں اس بات کو اپنے قلب واذہان پہ نقش کر لینا چاہیئے کہ ہم چند گھڑی کے مسافر ہیں۔اور ہمیں جلد یا بدیر اس دنیائے فانی سے رخصت لینا ہے۔اور منزل حقیقی کی راہ لینا ہے۔ یہاں کی چند روزہ حیات مستعار کے لئے اتنی تگ ودو اور حیات دائمی کے لئے زادِراہ کیا؟

آیئے اک عہد کریں کہ آج سے حبِّ جاہ ومال میں ہمہ تن وہمہ وقت سر گرداں رہنے کی بجائے ہم اپنا زیادہ وقت منعم حقیقی کے حمد و تمجید میں صرف کریں گے کہ حقیقی سکون و عافیت ذکر ربّانی میں ہی نہاں ہے۔ ربّ ذوالجلال سے دعا ہے کہ وہ ہر حال میں ہمارا حامی و ناصر ہو! آمین! ثم آمین!

اس کتاب میں موجود ہر خوبی اللہ کریم کی عطا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظرِ عنایت کے سبب ہوگی جبکہ کسی خامی و کوتاہی کا موجب میری کم علمی و کم مائیگی قرار پائے گی۔ جس کے لئے میں اللہ التوّاب الرّحیم سے استغفار وتوبہ کرتا ہوں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن.

طالب دعا

امجد علی خان

۱۶ جولائی ۲۰۱۵، ۲۹ رمضان المبارک ۱۴۳۶ بروز جمعرات

قرآن کریم میں نازل ہونے والی

آیات حمد و تمجید

قرآن مجید میں آیاتِ حمد و تمجید کا ہونا اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ اللہ جل جلالہ اپنے بندوں سے کس قدر محبت کرتے ہیں۔ ان آیات مبارکہ کا پڑھنا انشاء اللہ العزیز آپ کے دنیاو آخرت دائمی فلاح ونجات کا باعث ہوگا۔ اللہ جل شانہ کی حمد و ثنا کرنا انتہائی افضل اور صالح اعمال میں سے ہے۔ اور انہیں اپنی زندگی کا لازمی جزو بنا لینے سے اللہ ربّ العزّت کی قربت حاصل ہوگی۔ اور دنیاوی اخروی نعمتوں میں اضافے و برکت کا موجب ہونگی۔ اللہ تعالیٰ کی پاکی و بزرگی و کبریائی بیان کرنا ہی اصل عبادت ہے۔ ان آیات مبارکہ کو جمع کرنے کا مقصد آپ کے لئے آسانی پیدا کرنا ہے تاکہ آپ اپنی مصروف زندگی سے وقت نکال کر اللہ جل جلالہ کی زیادہ سے زیادہ بزرگی و کبریائی بیان کر سکیں۔ اس ذات باری تعالیٰ کا شکرادا کریں۔ اس طرح نہ صرف اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضاو خوشنودی حاصل ہوگی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے اس وعدے سے بھی آپ مستفید ہوں گے جس میں اللہ کریم اپنے مطیع و فرمانبردار بندوں سے مخاطب ہیں۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ۝۷

اور یاد رکھو، تمہارے رب نے خبردار کر دیا تھا کہ اگر شکر گزار بنو گے تو میں تم کو اور زیادہ نوازوں گا اور اگر کفران نعمت کرو گے تو میری سزا بہت سخت ہے"

قرآن کریم میں ان آیات حمد و ثنا کا ہونا بندہ مومن کے لئے افضل ترین نعمت ہے۔ جن کی تلاوت کر کے وہ اپنے لئے دنیاوی واخروی دائمی سعادتیں حاصل کر سکتا ہے۔

آیات تمجید وثنا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۲﴾ (البقرة)

بولے پاکی ہے تجھے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو ہی علم و حکمت والا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَہٗ ؕ بَلۡ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ (البقرة)

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے۔ (نہیں) وہ پاک ہے، بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرماں بردار ہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ (آل عمران)

اے پروردگار ! تونے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝١٧١ (النساء)

اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ۗ

۝١١٦ (المائدة)

تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝١٠٠ (الانعام)

پاک ہے اور (اس کی شان ان سے) بلند ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبۡحٰنَکَ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اَنَا اَوَّلُ
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۴۳﴾ (الأعراف)

جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان
لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ سُبۡحٰنَہٗ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۳۱﴾ (التوبة)

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

دَعۡوٰىہُمۡ فِیۡہَا سُبۡحٰنَکَ اللّٰہُمَّ وَ تَحِیَّتُہُمۡ فِیۡہَا سَلٰمٌ ۚ
وَ اٰخِرُ دَعۡوٰىہُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ؑ (یونس)

وہاں ان کی صدا یہ ہوگی کہ "پاک ہے تو اے خدا، "اُن کی دعا یہ ہوگی کہ "سلامتی ہو "اور ان کی ہر بات
کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ "ساری تعریف اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے "

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰہَ بِمَا لَا یَعۡلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی

الۡاَرۡضِ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۱۸﴾ (یونس)

کیا تم اللہ کو اُس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں؟ "پاک ہے وہ اور بالا و برتر ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا سُبۡحٰنَہٗ ؕ ہُوَ الۡغَنِیُّ ؕ لَہٗ مَا فِی

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَکُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۭ

بِہٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾ (یونس)

لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے سبحان اللہ ! وہ تو بے نیاز ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس کی ملک ہے تمہارے پاس اس قول کے لیے آخر کیا دلیل ہے؟ کیا تم اللہ کے متعلق وہ باتیں کہتے ہو جو تمہارے علم میں نہیں ہیں؟

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَ مَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ (یوسف)

اور اللہ پاک ہے اور شرک کرنے والوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں"

اَتٰۤی اَمۡرُ اللّٰہِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡہُ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ① (النحل)

آ گیا اللہ کا فیصلہ، اب اس کے لیے جلدی نہ مچاؤ پاک ہے وہ اور بالاتر ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ یَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰہِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَہٗ ۙ وَ لَہُمۡ مَّا یَشۡتَہُوۡنَ ﴿۵۷﴾ (النحل)

یہ خدا کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں سبحان اللہ ! اور اِن کے لیے وہ جو یہ خود چاہیں؟

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ① (الاسراء)

پاک ہے وہ جو لے گیا ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے دور کی اُس مسجد تک جس کے ماحول کو اس نے برکت دی ہے، تاکہ اسے اپنی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کرائے حقیقت میں وہی ہے سب کچھ سننے اور دیکھنے والا.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۴۳﴾ ﴿الإسراء﴾

پاک ہے وہ اور بہت بالا و برتر ہے اُن باتوں سے جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ ہَلۡ کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ (الاِسراء)

"اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، اِن سے کہو "پاک ہے میرا پروردگار ! کیا میں ایک پیغام لانے والے انسان کے سوا اور بھی کچھ ہوں؟"

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾

(الاِسراء)

اور پکار اٹھتے ہیں "پاک ہے ہمارا رب، اُس کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا"

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ﴿۳۵﴾ (مریم)

اللہ کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ذات ہے وہ جب کسی بات کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا، اور بس وہ ہو جاتی ہے.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ (الأنبياء)

پس پاک ہے اللہ ربّ العرش اُن باتوں سے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۙ﴿۲۶﴾ (الأنبياء)

یہ کہتے ہیں "رحمان اولاد رکھتا ہے" سبحان اللہ، وہ تو بندے ہیں جنہیں عزّت دی گئی ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ
فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ‌ۖ اِنِّىۡ
كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۚ‌ۖ ﴿۸۷﴾ (الأنبياء)

جبکہ وہ بگڑ کر چلا گیا تھا اور سمجھا تھا کہ ہم اس پر گرفت نہ کریں گے آخر کو اُس نے تاریکیوں میں پکارا " نہیں ہے کوئی خدا مگر تُو، پاک ہے تیری ذات، بے شک میں نے قصور کیا"

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ‌ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ ﴿۹۱﴾

(المؤمنون)

اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ لَوۡ لَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ
بِهٰذَا ‌ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۶﴾ (النور)

کیوں نہ اُسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ "ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا، سبحان اللہ، یہ تو ایک بہتان عظیم ہے"

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ مَا کَانَ یَنۡۢبَغِیۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِکَ مِنۡ اَوۡلِیَآءَ ﴿۱۸﴾ (الفرقان)

وہ عرض کریں گے "پاک ہے آپ کی ذات، ہماری تو یہ بھی مجال نہ تھی کہ آپ کے سوا کسی کو اپنا مولا بنائیں"

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِیَ اَنۡۢ بُوۡرِکَ مَنۡ فِی النَّارِ وَ مَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸﴾ (النمل)

پھر جب آگ کے پاس آیا ندا کی گئی کہ برکت دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے یعنی موسیٰ اور جو اس کے آس پاس میں یعنی فرشتے اور پاکی ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ رَبُّکَ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ وَ یَخۡتَارُ ؕ مَا کَانَ لَهُمُ الۡخِیَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۸﴾ (القصص)

اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند فرماتا ہے ان کا کچھ اختیار نہیں، پاکی اور برتری ہے اللہ کو ان کے شرک سے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ (الروم)

تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ
يُحۡيِيۡكُمۡ ‌ؕ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰ لِكُمۡ
مِّنۡ شَىۡءٍ ‌ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۴۰﴾ (الروم)

اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جِلائے گا کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کرے پاکی اور برتری ہے اسے ان کے شرک سے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ وَلِيُّنَا مِنۡ دُوۡنِهِمۡ‌ ۚ بَلۡ كَانُوۡا
يَعۡبُدُوۡنَ الۡجِنَّ‌ ۚ اَكۡثَرُهُمۡ بِهِمۡ مُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾ (سبا)

وہ عرض کریں گے پاکی ہے تجھ کو تو ہمارا دوست ہے نہ وہ بلکہ وہ جِنوں کو پوجتے تھے ان میں اکثر انہیں پر یقین لائے تھے.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّہَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ مِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ (یٰس)

پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ (یٰس)

تو پاکی ہے، اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے، اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ (الصافات)

پاکی ہے اللہ کو ان باتوں سے کہ یہ بتاتے ہیں،.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾ (الصافات)

پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا
يَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۴﴾ (الزمر)

اگر خدا کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو خدا یکتا) اور (
غالب ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ۖ وَالۡاَرۡضُ جَمِيۡعًا قَبۡضَتُهٗ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِيّٰتٌۢ بِيَمِيۡنِهٖ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۷﴾ (الزمر)

اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور
اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیے جائیں گے اور ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ تَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ

مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ (الزخرف)

اور یوں کہو پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے) قابو (کی نہ تھی.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا

یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾ (الزخرف)

پاکی ہے آسمانوں اور زمین کے رب کو، عرش کے رب کو ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَمۡ لَہُمۡ اِلٰہٌ غَیۡرُ اللّٰہِ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۴۳﴾ (الطور)

کیا خدا کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ خدا ان کے شریک بنانے سے پاک ہے.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ

اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ (الحشر)

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ (القلم)

بولے پاکی ہے ہمارے رب کو بیشک ہم ظالم تھے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حمد وثنا کے لئے تسبیحاتِ قرآنی

حکمِ تسبیح

اللہ عزّوجل نے قرآن کریم میں کئی ایک مقامات پر تسبیح کرنے کا حکم دیا۔ اس کی مخلوقات میں کوئی ایسا نہیں جو اس حکم سے مبرّا ہو۔ اللہ جل شانہ فرماتے ہیں۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ۔ (الفرقان: 58)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۔ (الحجر: 98)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۷۴﴾ (الواقعۃ: 74)

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۔ (الأعلیٰ: 1)

حکمِ ربّانی اور تسبیح الرسل علیہم السّلام

قرآن مجید میں بہت سے ایسے مقامات ہیں جہاں اللہ جل شانہ نے اپنے انبیاء علیہم السّلام کو صبح وشام تسبیح کرنے کا حکم دیا۔

حضرت یونس علیہ السّلام

لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۔ (الأنبیاء: 87)

حضرت موسیٰ علیہ السّلام

سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ ۔ (الأعراف: 143)

حضرت داؤد علیہ السّلام

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ۝١٨. (ص: 18)

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ؕ (المائدۃ: 116)

حضرت زکریا علیہ السّلام

وَ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ۝ؑ (آل عمران: 41)

حضرت زکریا علیہ السّلام

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ۝ (مریم: 11)

سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (یوسف: 108)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝٧٤ (الواقعۃ: 74)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣ (النّصر: 3)

تسبیح المؤمنین

وَ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝١٠٨ (الاسراء: 108)

جنتی لوگوں کی تسبیح

دَعْوَاهُمْ فِيْهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ . (یونس: 10)

پہاڑوں اور پرندوں کی تسبیح

وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ۝ (الأنبياء: 79)

وَ الطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ۝ (النور: 41)

تسبیح الرعد (بجلی کی کڑک)

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ . (الرعد: 13)

تسبیح کل الموجودات

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۴۴ (الإسراء: 44)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ ۝ (الحشر: 1)

قرآن میں نازل ہونے والی تسبیحات

١. سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ ۔ (الإسراء: 1)

٢. سُبۡحَانَ رَبِّیۡ ۔ (الإسراء: 93)

٣. سُبۡحَانَ رَبِّنَا ۔ (الإسراء: 108)

۴. سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ (الطور: 43)

۵. سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ (القصص: 68)

٦. سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ (المؤمنون: 91)

۷. سُبۡحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۔ (الصافات: 180)

٨. فَسُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۔ (الأنبياء: 22)

٩. سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّھَا ۔ (یس: 36)

١٠. فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ ۔ (یس: 83)

۱۱ . سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾

. (الزُّخرف: 13) سواری پر سوار ہوتے وقت

۱۲. سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا

یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾. (الزُّخرف: 82)



سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور صیغہ تسبیحات

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: مُعَقِّبَاتٌ لاَ يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ تَسْبِيحَةً وَثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلاَثُونَ تَكْبِيرَةً.

(صحیح مسلم :596 المساجد, سنن الترمذی :3409 الدعوات, سنن النسائی : 3/ 75)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ہر فرض نماز کے بعد پڑھے جانے والے کچھ کلمات ایسے ہیں کہ ان کا پڑھنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا، 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمد للہ اور 34 بار اللہ اکبر۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔ رضی الله عنه۔ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ. فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ " (رواہ البخاری: 6405)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے سبحان اللہ وبحمدہ دن میں سو مرتبہ کہا، اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ " (رواہ البخاری: 6406)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں ترازو میں بہت بھاری اور رحمان کو عزیز ہیں۔ سبحان اللہ العظیم، سبحان اللہ وبحمدہ ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: (مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي : سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ ، لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ) " (رواہ مسلم: 2692)

سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کو (سبحان اللہ وبحمدہ) سو بار کہہ لے تو قیامت کے دن اس سے بہتر کوئی شخص عمل لے کر نہ آئے گا مگر جو اتنا ہی یا اس سے زیادہ کہے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: " مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ "

(جامع الترمذی:3464)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " جس نے سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہا اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جائے گا"

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ رضي الله عنه حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: (أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ، كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ؟) فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ: (يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ، فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ، أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ)

(رواہ مسلم: 2698)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم ہر دن میں ایک ہزار نیکیاں نہیں کما سکتے ؟ کسی نے عرض کیا حضور بھلا ایک ہزار نیکیاں ہم میں سے کوئی ایک کیسے کمائے گا ؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی سو مرتبہ (سُبْحَانَ اللهِ) پڑھتا ہے تو اس کو ایک ہزار نیکیاں ملتی ہیں اور ایک ہزار خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلأُ الْمِيزَانَ . وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلآنِ أَوْ تَمْلأُ مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ. (صحیح مسلم)

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طہارت نصف ایمان کے برابر ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ میزان (عدل) کو بھر دے گا اور سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ سے زمین و آسمان کی درمیانی فضا بھر جائے گی.

عَنْ جُوَيْرِيَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ، وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا، ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى، وَهِيَ جَالِسَةٌ، فَقَالَ: (مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا؟) قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ " (رواہ مسلم: 2726)

ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے، اور وہ اپنی نماز کی جگہ میں تھیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت

لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہوئی ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سے میں نے تمہیں چھوڑا تم اسی حال میں رہیں؟ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ ہاں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے اگر وہ اس کے ساتھ وزن کئے جائیں جو تم نے اب تک پڑھا ہے، تو البتہ وہی بھاری پڑیں گے۔وہ کلمے یہ ہیں کہ " میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی خوبیوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر''

عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " أَلاَ أُخْبِرُكَ بِأَحَبِّ الْكَلاَمِ إِلَى اللَّهِ " . قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِأَحَبِّ الْكَلاَمِ إِلَى اللَّهِ . فَقَالَ " إِنَّ أَحَبَّ الْكَلاَمِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ " . (صحیح مسلم)

سیدنا حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے وہ کلام نہ بتلاؤں جو اللہ کو بہت پسند ہے؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے وہ کلام بتایئے جو اللہ کو بہت پسند ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ کلام (("سبحان اللہ وبحمدہ")) ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " لأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَىَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ " (صحیح مسلم، جامع ترمذی)

سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں "سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر" کہوں تو یہ مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی ساری کائنات)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. (رواہ مسلم واحمد والترمذی وابو داؤد)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ (رواہ مسلم واحمد والترمذی)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ, وَرِضَا نَفْسِهِ, وَزِنَةَ عَرْشِهِ, وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (تین مرتبہ). رواہ مسلم

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ، سُبْحَانَ اللهِ رِضَاءَ نَفْسِهٖ ، سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ ، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۞

'' میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر ، اس کی ذات کی رضا کے برابر ، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر ''

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَكَ، مَا أَعْظَمَكَ رَبَّنَا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ.

آیات حمد

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ سورۃ الفاتحۃ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾ سورۃ الانعام

سب خوبیاں اللہ کو جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اس پر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ؕ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۵﴾ سورۃ الانعام

تو جڑ کاٹ دی گئی ظالموں کی اور سب خوبیاں سراہا اللہ رب سارے جہاں کا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ نَزَعۡنَا مَا فِیۡ صُدُوۡرِہِمۡ مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ

الۡاَنۡہٰرُ ۚ وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ہَدٰىنَا لِہٰذَا ۟ وَ مَا

کُنَّا لِنَہۡتَدِیَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ ہَدٰىنَا اللّٰہُ ۚ لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ

رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَ نُوۡدُوۡۤا اَنۡ تِلۡکُمُ الۡجَنَّۃُ اُوۡرِثۡتُمُوۡہَا بِمَا

کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ سورۃ الأعراف

اور ہم نے ان کے سینوں سے کینے کھینچ لیے ان کے نیچے نہریں بہیں گی اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں اس کی راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ ہمیں راہ نہ دکھاتا، بیشک ہمارے رب کے رسول حق لائے اور ندا ہوئی کہ یہ جنت تمہیں میراث ملی صلہ تمہارے اعمال کا،

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

دَعۡوٰىہُمۡ فِیۡہَا سُبۡحٰنَکَ اللّٰہُمَّ وَ تَحِیَّتُہُمۡ فِیۡہَا سَلٰمٌ ۚ

وَ اٰخِرُ دَعۡوٰىہُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ سورۃ یونس

ان کی دعا اس میں یہ ہوگی کہ اللہ تجھے پاکی ہے اور ان کے ملتے وقت خوشی کا پہلا بول سلام ہے اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ سب خوبیوں کو سراہا اللہ جو رب ہے سارے جہان کا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ وَہَبَ لِیۡ عَلَی الۡکِبَرِ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَسَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ سورۃ ابراھیم

سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل و اسحاق دیئے بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡکًا لَّا یَقۡدِرُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّ مَنۡ رَّزَقۡنٰہُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَہُوَ یُنۡفِقُ مِنۡہُ سِرًّا وَّ جَہۡرًا ؕ ہَلۡ یَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾

سورۃ النحل

اللہ نے ایک کہاوت بیان فرمائی ایک بندہ ہے دوسرے کی ملک آپ کچھ مقدور نہیں رکھتا اور ایک جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی عطا فرمائی تو وہ اس میں سے خرچ کرتا ہے چھپے اور ظاہر کیا وہ برابر ہو جائیں گے سب خوبیاں اللہ کو ہیں بلکہ ان میں اکثر کو خبر نہیں ۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ﴿۱۱۱﴾ سورۃ الاسراء

اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لیے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ الۡكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ سکتہ ﴿۱﴾ سورۃ الکہف

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں اصلًا) بالکل، ذرا بھی (کجی نہ رکھی،

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ وَمَنۡ مَّعَكَ عَلَى الۡفُلۡكِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ نَجّٰنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۸﴾ سورۃ المؤمنون

پھر جب ٹھیک بیٹھ لے کشتی پر تُو اور تیرے ساتھ والے تو کہہ سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں ان ظالموں سے نجات دی،

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ عِلۡمًا ۚ وَ قَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّنۡ عِبَادِہِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۵﴾ سورۃ النمل

اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان کو بڑا علم عطا فرمایا اور دونوں نے کہا سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت بخشی

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ؕ آٰللّٰہُ خَیۡرٌ اَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿ؕ۵۹﴾ سورۃ النمل

تم کہو سب خوبیاں اللہ کو اور سلام اس کے چنے ہوئے بندے پر کیا اللہ بہتر یا ان کے ساختہ شریک

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ سَیُرِیۡکُمۡ اٰیٰتِہٖ فَتَعۡرِفُوۡنَہَا ؕ وَ مَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ سورۃ النمل

اور فرماؤ کہ سب خوبیاں اللہ کے لیے عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو انہیں پہچان لوگے اور اے محبوب ! تمہارا رب غافل نہیں، اے لوگو ! تمہارے اعمال سے،

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ سورۃ القصص

اور وہی ہے اللہ کہ کوئی خدا نہیں اس کے سوا اسی کی تعریف ہے دنیا اور آخرت میں اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف پھر جاؤگے،

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ سورۃ العنکبوت

اور جو تم ان سے پوچھو کس نے اتارا آسمان سے پانی تو اس کے سبب زمین زندہ کردی مَرے پیچھے ضرور کہیں گے اللہ نے تم فرماؤ سب خوبیاں اللہ کو، بلکہ ان میں اکثر بے عقل ہیں

﴾بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴿

وَ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیۡنَ

تُظۡہِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ سورۃ الروم

اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو۔

﴾بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴿

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ

اللّٰہُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾ سورۃ لقمان

اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے بنائے آسمان اور زمین تو ضرور کہیں گے اللہ نے، تم فرماؤ سب خوبیاں اللہ کو بلکہ ان میں اکثر جانتے نہیں،

﴾بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴿

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَہُ

الۡحَمۡدُ فِی الۡاٰخِرَۃِ ؕ وَ ہُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱﴾ سورۃ سبأ

سب خوبیاں اللہ کو کہ اسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور وہی ہے حکمت والا خبردار،

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ
رُسُلًا اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيۡدُ فِى
الۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱﴾ سورۃ فاطر

سب خوبیاں اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا فرشتوں کو رسول کرنے والا جن کے دو دو تین تین چار
چار پر ہیں، بڑھاتا ہے آفرینش (پیدائش) میں جو چاہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے،

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا
لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ﴿۳۴﴾ سورۃ فاطر

اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمارا غم دور کیا بیشک ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۲﴾ؒ سورۃ الصافات

اور سب خوبیاں اللہ کو سارے جہاں کا رب ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا رَّجُلًا فِیۡہِ شُرَکَآءُ مُتَشٰکِسُوۡنَ وَ رَجُلًا
سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ ہَلۡ یَسۡتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ۚ بَلۡ
اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۹﴾ سورۃ الزمر

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام میں کئی بدخوآقا شریک اور ایک نرے ایک مولیٰ کا، کیا ان دونوں کا حال ایک سا ہے سب خوبیاں اللہ کو بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ صَدَقَنَا وَعۡدَہٗ وَ اَوۡرَثَنَا
الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّۃِ حَیۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ
اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ﴿۷۴﴾ سورۃ الزمر

وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدہ کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ تَرَی الۡمَلٰٓئِکَۃَ حَآفِّیۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ ۚ وَ قُضِیَ بَیۡنَہُمۡ بِالۡحَقِّ وَ قِیۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۷۵﴾ سورۃ الزمر

تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں) اور (اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

ہُوَ الۡحَیُّ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَادۡعُوۡہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۵﴾ سورۃ غافر

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۶﴾

سورۃ الجاثیۃ

پس خدا ہی کو ہر طرح کی تعریف) سزاوار (ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ۚ لَهُ الۡمُلۡكُ

وَلَهُ الۡحَمۡدُ‌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱﴾ سورۃ التغابن

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

دعا قربِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ؀ (غافر: 60)

ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا بیشک وہ جو میری عبادت سے اونچے کھینچتے (تکبر کرتے) ہیں عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل ہو کر.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الدُّعَاءِ " (صحیح سنن الترمذی 138/3)

اللہ عزوجل کے ہاں دعا سے زیادہ کوئی چیز قابل عزت نہیں۔

اللہ رب العزّت فرماتے ہیں۔

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ؀ (البقرہ)

اور اے محبوب () جب آپ سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو انہیں چاہئے میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں راہ پائیں،

انسان اگر اپنے جیسی مخلوق سے مانگے تو وہ اکثر وبیشتر مایوسی و ناامیدی کا سامنا کرتا ہے جبکہ خالق کائنات سخت غضب ناک ہوتا ہے اگر اس سے سوال نہ کیا جائے۔

اللہ یغضب إن ترکت سؤاله

وبنی آدم حین یسأل یغضب

اللہ تبارک تعالیٰ سے جب بھی مانگو تو وہ خوش ہوتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس مخلوق سے سوال کرنے سے اسکی ناراضی کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "**من لا يسئل الله يغضب عليه**".

جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ (سنن الترمذی، ابواب الدعوات، باب منہ من لم یسئل اللہ یغضب علیہ، رقم الحدیث: 3373)

اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا اسکی رضاوخوشنودی کے حصول کا سب سے عظیم ذریعہ ہے۔ اس سے انسانی روح کو یک گونہ راحت وسکون ملتا ہے۔ اور اللہ جل جلالہ کی عطا کردہ نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

فضیل بن عیاض رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں

من عرف نعمة اللّٰه بقلبه وحمده بلسانه لم يستتم ذلك حتى يرى الزيادة

"جس نے اللہ تعالی کی نعمت کو اپنے دل سے پہچانا اور اپنی زبان سے اس کی حمد وثنا بیان کی، تووہ ضرور اپنی نعمتوں میں زیادتی دیکھے گا"۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"عليكم بالدعاء فانكم لاتتقربون بمثله"

"تم دعا کیا کرو اللہ تعالیٰ سے قریب کرنے میں اس سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے"

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنَ الدُّعَاءِ مِنْكُمْ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْاِجَابَةِ.

"حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لیے قبولیت کے دروازے کھل گئے"۔

(ابن ابی شیبۃ، المصنف، 6 : 22، رقم: 29168)

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْقُرَشِيِّ الْمُلَيْكِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللهُ شَيْئًا يَعْنِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ الْعَافِيَةَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللهِ بِالدُّعَاءِ.

”سیدنا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا اللہ تعالیٰ سے جو چیزیں مانگی جاتی ہیں ان میں سے اسے عافیت (کا سوال) زیادہ پسند ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا دعا اس مصیبت کے لئے بھی نافع ہے جو اتر چکی اور اس کے لئے بھی جو ابھی تک نہیں اتری سو اے اللہ کے بندو! دعا مانگنا اپنے اوپر لازم کر لو“۔

(سنن الترمذی، ابواب الدعوات، باب من فتح لہ منکم باب الدعاء، رقم الحدیث:3548)

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا آتَاهُ اللهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ. (ترمذی، السنن، 5 : 462، رقم : 3381)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرماتا جو اس نے مانگی یا اس کی مانند کوئی برائی دور کر دیتا ہے۔ جب تک کہ کسی گناہ یا قطع رحم کی دعا نہ کرے“۔

وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾ (سورہ النساء)

اللہ سے اس کا فضل مانگو، بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

عن ابن مسعود قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : '' سَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يُسْأَلَ وَأَفْضَلُ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ الْفَرَجِ ۔ ''

(الترمذی، کتاب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " اللہ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ کو یہ بات محبوب ہے کہ اس کے بندے اس سے دعا کریں اور مانگیں اور فرمایا کہ :" اللہ تعالیٰ کے کرم سے امید رکھتے ہوئے) اس بات کاانتظار کرنا کہ وہ بلا اور پریشانی کو اپنے کرم سے دور فرمائے گا اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ "

(الترمذی، کتاب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" چاہیے کہ تم میں سے ہر ایک اپنے پروردگار سے اپنی تمام حاجتیں مانگے یہاں تک کہ اگر جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے۔

(سنن الترمذی، ابواب الدعوات، باب یسأل احدکم ربہ حاجتہ کلھا، رقم الحدیث:3604)

عن أبي سعيد الخدري ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : " ما مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَلاَ قَطِيعَةُ رَحِمٍ إِلاَّ

أَعْطَاهُ اللهُ بِهَا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ تُعَجَّلَ لَهُ دَعْوَتُهُ وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ فِي الآخِرَةِ وَإِمَّا أَنْ يَصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهَا."

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب بھی کوئی مومن کوئی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا فرماتے ہیں جو اس نے مانگی ہے، یا اس دعا کو اس کے لیے آخرت کے لئے ذخیرہ کر دیتے ہیں، یا اس سے کوئی ویسی ہی برائی دور کر دیتے ہیں جب تک کہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔"

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ ، وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ ، فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللهِ بِالدُّعَاءِ "

(رواہ الترمذی واحمد عن معاذ بن جبل)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا اس کے بارے میں بھی فائدہ دیتی ہے جو کچھ نازل ہو چکا۔ اور اس کے بارے مین بھی ابھی نازل نہیں ہوا۔ پس اللہ کے بندو! تم پر دعا کرنا لازم ہے۔

عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَا تَعْجِزُوا فِي الدُّعَاءِ ، فَإِنَّهُ لَنْ يَهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ "

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا کے بارے میں عاجز نہ بنو، کیونکہ دعا کے ساتھ ہوتے ہوئے ہر گز کوئی شخص ہلاک نہ ہو گا۔ (الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، باب کثرۃ الدعاء وما جاء فی فضلہ، 2/479)

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں اللہ کریم سے دعا مانگنے کی بار بار تاکید و ترغیب کی گئی ہے کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا کرنا اور اسی سے اپنی حاجات و ضروریات پوری کرنے کے لئے مدد مانگنا عین عبادت ہے۔ اللہ رب العزّت ہر مسلمان کی نیک دعائیں اور حاجات پوری فرمائیں۔ آمین ثم آمین!

رَبَّنَا سے شروع ہونے والی قرآنی دعائیں

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۲۷﴾ (البقرة)

اے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بے شک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَ اجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَكَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۠ وَ اَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَ تُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۲۸﴾ (البقرة)

اے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بنائے رہیو، اور) پروردگار (ہمیں طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر) رحم کے ساتھ (توجہ فرما۔ بے شک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا وَ مَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ (البقرة)

اے پروردگار! ہم کو (جو دنیا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (البقرة)

اے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو.

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۵۰﴾ (البقرة)

اے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتحیاب کر.

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ۟ وَقفة وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۟ وَقفة وَ ارۡحَمۡنَا ۟ وَقفة اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾ (البقرة)

اے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئ ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما.

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ (آل عمران)

اے پروردگار! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے.

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ (آل عمران)

اے پروردگار! تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا بے شک خدا خلاف وعدہ نہیں کرتا.

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾
(آل عمران)

اے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ.

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ (آل عمران)

اے پروردگار! جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ.

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ (آل عمران)

اے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ (آل عمران)

اے پروردگار! جس کو تونے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا
سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ (آل عمران)

اے پروردگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ (آل عمران)

اے پروردگار! تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا.

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ (المائدۃ)

اے ہمارے پروردگار ! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے

رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ (الأعراف)

اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے.

رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ؕ عَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ؕ

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَ اَنۡتَ

خَیۡرُ الۡفٰتِحِیۡنَ ﴿۸۹﴾ (الأعراف)

ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ہمارا خدا ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾ؑ (الأعراف)

اے پروردگار! ہم پر صبر واستقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿ۙ۸۵﴾ (یونس)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ

الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾ؑ (إبراہیم)

اے پروردگار! حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجیو

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّ هَیِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا

رَشَدًا ﴿۱۰﴾ (الکہف)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام درستی (کے سامان) مہیا کر

رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ (طہٰ)

ہمارے پروردگار! ہمیں خوف ہے کہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے.

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ (المؤمنون)

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے تو تُو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے.

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ (الفرقان)

اے پروردگار! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے.

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ (الفرقان)

اے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا.

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ
تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ (غافر)

اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾ۙ (غافر)

اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کے بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ (الدخان)

اے پروردگار! ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ
لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ۧ (الحشر)

اے ہمارے رب ! ہمیں اور ہمارے اُن سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھ، اے ہمارے رب، تو بڑا مہربان اور رحیم ہے.

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤

(الممتحنة)

اے ہمارے پروردگار ! تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے.

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ (الممتحنة)

اے ہمارے پروردگار ! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگا ! ر ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے.

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨ (التحریم)

اے ہمارے رب ! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے در گزر فرما، تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے.

قرآن مجید میں نازل ہونے والی دعائیں

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝۷ سورۃ الفاتحہ

راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بھکے ہوؤں کا

غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ۝۲۸۵ سورۃ البقرۃ

اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ‌ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ‌ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۲۶ سورۃ آل عمران

کہو کہ اے خدا) اے (بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ۝۳۸ سورۃ آل عمران

پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما تو بے شک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَ اَنْتَ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ سورۃ الأعراف

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا

فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ

تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ

ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ سورۃ الأعراف

اے پروردگار تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جس کو چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ

﴿۸۵﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ سورۃ یونس

تو وہ بولے کہ ہم خدا ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش.

رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ اَنۡ اَسۡـَٔلَکَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۴۷﴾ سورۃ ہود

(نوح نے کہا) پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا.

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾ سورۃ یوسف

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور) آخرت میں (اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو.

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ سورۃ ابراہیم

اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما.

رَبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿ؕ۲۴﴾ سورۃ الاسراء

اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن (کے حال) پر رحمت فرما.

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ سورۃ الاسراء

اے پروردگار! مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو.

رَبِّ اِنِّیۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَ اشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّ لَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿۴﴾ سورۃ مریم

) اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر (ہے کہ) بڑھاپے (کی وجہ سے) شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا.

هَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِیًّا ﴿۵﴾ سورۃ مریم

تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما.

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۲۶﴾ وَ احۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۷﴾ یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۸﴾ سورۃ طٰہٰ

میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ بات سمجھ لیں.

وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ سورۃ طٰہٰ

اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ۔

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ سورۃ الانبیاء

مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

سورۃ الانبیاء

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں قصوروار ہوں۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ سورۃ الانبیاء

پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾

سورۃ المؤمنون

اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اُتاریو اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ سورۃ المؤمنون

اے پروردگار ! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے پروردگار ! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں ۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ سورۃ المؤمنون

میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ
لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ
النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا
تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا
بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ سورۃ الشعراء

اے پروردگار مجھے علم ودانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکا گا اور نہ بیٹے ہاں جو شخص خدا کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ سورۃ الشعراء

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی
وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ
فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ سورۃ النمل

اے پروردگار ! مجھے توفیق عطا فرما کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما.

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَہٗ ؕ ﴿۱۶﴾ سورۃ القصص

اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے تو خدا نے اُن کو بخش دیا.

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ سورۃ العنکبوت

اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما.

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی
وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ
اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ سورۃ الأحقاف

اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح (و تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں.

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ ------ ﴿۱۱﴾ سورۃ التحریم

اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا.

وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۱﴾ سورۃ التحریم

اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما.

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ سورۃ نوح

میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر بسا نہ رہنے دے اگر تم ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی.

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

سورۃ نوح

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ سورۃ الفلق

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی بدی سے جو اس نے پیدا کی اور شب تاریکی کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ سورۃ الناس

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی لوگوں کے معبود برحق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے وہ جنّات میں سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

نعمتِ الٰہی اور شکر گزاری

اللہ ذوالجلال والاکرام نے انسان پر نہ صرف اپنے انعام واکرام کی بہتات وبرسات کی بلکہ ان میں اضافے کا طریقہ بھی واضح کردیا تاکہ انسان خود کو کفران نعمت کے عذاب سے محفوظ رکھتے ہوئے کلماتِ شکر گزاری ادا کرکے اللہ جل جلالہ کی خوشنودی ورضا حاصل کرسکے۔۔قرآن مجید کی وہ آیات مبارکہ جن میں اللہ جل شانہ کا شکرادا کرنے کا حکم اور ترغیب دی گئی۔

فَاذْكُرُونِيٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ (البقرة)

سوتم مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں یاد کیا کروں گا۔ اور میرے احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا.

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾ (البقرة)

اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائیں ہیں ان کو کھاؤ اور اگر خدا ہی کے بندے ہو تو اس (کی نعمتوں)کا شکر بھی ادا کرو.

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾ (النساء)

اگر تم)خدا کے شکر گزار رہو اور (اس پر)ایمان لے آؤ تو خدا تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور خدا تو قدر شناس اور دانا ہے.

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ وَ لَىِٕنْ

كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ﴿۷﴾ (ابراہیم)

اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کروگے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کروگے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب بھی سخت ہے.

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ (النحل)

پس خدا نے جو تم کو حلال طیّب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔

وَ مَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ

غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿۴۰﴾ (النمل)

اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے نیاز (اور) کرم کرنے والا ہے.

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ (العنکبوت)

پس خدا ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو.

اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُکۡرًا ؕ وَ قَلِیۡلٌ مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّکُوۡرُ ﴿۱۳﴾

(سبا)

اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں.

کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّکُمۡ وَ اشۡکُرُوۡا لَہٗ ؕ بَلۡدَۃٌ طَیِّبَۃٌ وَّ رَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾ (سبا)

اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) خدائے غفار

نِّعۡمَۃً مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ کَذٰلِکَ نَجۡزِیۡ مَنۡ شَکَرَ ﴿۳۵﴾ (القمر)

اپنے فضل سے۔ شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں.

منعم حقیقی نے جو نعمتیں ہمیں عطا فرمائی ہیں وہ انسانی شمار میں نہیں آ سکتیں۔ کہ اللہ جل جلالہ خود فرما رہے ہیں۔

وَ اٰتٰىکُمۡ مِّنۡ کُلِّ مَا سَاَلۡتُمُوۡہُ ؕ وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ لَا تُحۡصُوۡہَا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ کَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ (سورہ ابراھیم)

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو۔ (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے.

اللہ تبارک تعالیٰ نے انسان کو ظاہری و باطنی ان گنت نعمتوں سے نوازا۔ جن کا شمار کرنا عقل انسانی کے احاطہ وہم و گماں سے پرے ہے۔ مال و دولت، گھر بار، ماں باپ، بہن بھائی، اولاد عزّت

شہرت اور صحت و تندرستی۔ اگر انسان اپنے ارد گرد نظر دوڑائے تو جان لے کہ اس کے پروردگار نے اسے کس کس طرح نوازا ہے۔ لیکن مقامِ افسوس یہ کہ ہم اس کے شکر گزار بندے نہیں بنتے۔اور ذرا سی تکلیف اورآزمائش پر ناشکری و ناسپاسی کی ہر حد توڑ دیتے ہیں۔ اور عملاً انکارِ نعمت کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جبکہ پروردگار حقیقی فرمارہاہے۔

اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ اَسۡبَغَ عَلَیۡکُمۡ نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً ؕ ۝ (سورہ لقمان 20)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کردی ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ سورہ الرحمٰن

پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

ہر حال میں اللہ رب العالمین کا شکرادا کرنا ہی مرد مومن کا شیوہ زندگی ہونا چاہیئے۔اسی میں اس کی نجات وفلاح پوشیدہ ہے۔

وعن أبي يحيى صهيب بن سنان رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم " عَجَبًا لأمرِ المؤمنِ إنَّ أمْرَه كُلَّهُ لهُ خيرٌ وليسَ ذلكَ لأحَدٍ إلا للمُؤْمنِ إنْ أصَابتهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فكانتْ خيرًا لهُ وإنْ أصَابتهُ ضَرَّاءُ صَبرَ فكانتْ خيرًا لهُ ". (رواہ مسلم 2999)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" مومن کا معاملہ بھی کیا خوب ہے، اس کے ہر کام میں اس کے لیے بھلائی ہے، اگر اسے خوش حالی نصیب ہو تو اس پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرتا ہے، تو یہ شکر کرنا بھی اس کے لیے بہتر ہے، اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو صبر کرتا ہے اور یہ صبر کرنا بھی اس کے لیے بہتر ہے۔ یعنی صبر بھی بجائے خود نیک عمل اور باعث اجر و ثواب ہے"۔

انسان جب ملنے والی نعمتوں پر اللہ رب العزّت کے حضور کلماتِ شکر گزاری عرض کرتا ہے۔ تو اسے اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور یہی مومن کا مقصدِ حیات ہونا چاہئے۔

وَاِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ لَـكُمۡ ؕ (الزمر: 7)

"اور اگر تم شکر کرو تو اسے وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہے"

اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر کیسے ادا کرنا ہے یہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ طیبہ سے سیکھ سکتے ہیں۔

وعن معاذ رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخذ بيده وقال: "يا معاذ والله إني لأحبك" فقال: "أوصيك يا معاذ لا تدعن في دبر كل صلاة تقول: اللهم أعني على ذكرك، وشكرك، وحسن عبادتك". (رواہ ابوداؤد باسناد صحیح)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" معاذ، بخدا تم مجھے بہت پیارے ہو۔ سو جب تم نماز ختم کرو تو کبھی یہ کہنا مت بھولو، اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کروں، تیرا شکر کروں اور تیری بہترین عبادت کروں"

اللہ رب العالمین کی عطا کردہ نعمتوں کی شکر گزاری یہ بھی ہے کہ انسان اپنی زبان سے اس کا اظہار کرے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا. (رواہ مسلم: 2734)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بیشک اللہ تعالیٰ ایسے بندے سے خوش ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھائے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے اور ایک گھونٹ پانی پئے تو اللہ کی حمد و ثنا بیان کرے"۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا بہت ذکر کیا کرو کیونکہ نعمتوں کا بار بار ذکر ہی نعمتوں کا شکر ہے"۔

فضیل بن عیاض رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں

"من عرف نعمة الله بقلبه وحمده بلسانه لم يستتم ذلك حتى يرى الزيادة,"

"جس نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو اپنے دل سے پہچانا اور اپنی زبان سے اس کی حمد وثنا بیان کی، تووہ ضرور اپنی نعمتوں میں زیادتی دیکھے گا"۔

دیکھئے للہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہہ رہے ہیں

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ (الضحیٰ)

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

عن جابر بن عبدالله رضي الله عنهما يقول: سمعت رسول الله صلي الله عليه وسلم يقول: أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ. (جامع الترمذی 3383 ابن ماجہ 3800)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: " سب سے بہتر ذکر " لاالہ الااللہ " اور سب سے بہتر دعا " الحمدللہ " ہے"۔

یہ بات ہم سب پر روزروشن کی طرح ہے۔ کہ انسان میں اتنی سکت و طاقت نہیں کہ اللہ عزوجل کی نعمتوں کا شمار کرسکے اور جس کا شمار نہ ہوسکے اس کی شکر گزاری کیسے ممکن ہو۔اس لئے بہتر یہی ٹھہرا کہ اس کی ہر نعمت کا اعتراف کیا جائے جو شمار میں ہے اور جو احاطہء شمار سے باہر ہے۔اور اس کا بہترین ذریعہ وہ کلماتِ شکر ہیں۔جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک ادا ہوئے۔آیئے ہم بھی ہر روز ان کلمات کو ادا کریں۔کیا خبر کہ ان کلمات مبارکہ کو کہنے سے ہمارا مقدّر یاوری کرے اور ہمیں اللہ جل شانہ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاوخوشنودی حاصل ہو جائے۔آمین ثم آمین!

کلماتِ حمد و ثنا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. متفق علیہ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. متفق علیہ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. متفق علیہ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ.

(رواہ البخاری و مالک و ابوداؤد)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ.

(مسلم/ 600، النسائی/ 932،2 صحیح ابن حبان/ 1761)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ, مِلْءَ السَّمَاوَاتِ، وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ،

وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، أَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، أَنْتَ إِلٰهِيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

(سنن ابی ماجہ)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

(صحیح مسلم عن الحکم)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ۔

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ , وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ , وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الأَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ , أَهْلُ الْحَمْدِ أَنْتَ وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ , وَاعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ , وَارْزُقْنِيْ عَمَلًا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ , إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . (هواتف الجنان لابن ابى الدنيا)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى۔ (النسائی/ 931)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهُ ، وَيُّكَافِئُ مَزِيْدَهُ۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وجْهِك، وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ .

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنَا ، وَرَزَقْتَنَا ، وَهَدَيْتَنَا ، وَعَلَّمْتَنَا ، وَأَنْقَذْتَنَا ، وَفَرَّجْتَ عَنَّا ، لَكَ الْحَمْدُ بِالْإِسْلَامِ ، وَالْقُرْآنِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْمُعَافَاةِ ، كَبَتَّ عَدُوَّنَا ، وَبَسَطْتَ رِزْقَنَا ، وَأَظْهَرْتَ أُمَّتَنَا ، وَجَمَعْتَ فُرْقَتَنَا ، وَأَحْسَنْتَ مُعَافَاتَنَا ، وَمِنْ كُلِّ وَاللهِ مَا سَأَلْنَاكَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ حَمْدًا كَثِيْرًا ، لَكَ الْحَمْدُ بِكُلِّ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيْنَا فِيْ قَدِيْمٍ وَحَدِيْثٍ ، أَوْ سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً ، أَوْ خَاصَّةً أَوْ عَامَّةً ، أَوْ حَيٍّ أَوْ مَيِّتٍ ، أَوْ شَاهِدٍ أَوْ غَائِبٍ ، لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى ، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيْتَ " (الشكر لله لابن ابي الدنيا)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيْتَ، وَلَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ الرِّضَا.

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ. رواه ابن ماجه

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، وَأَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ.

﴿بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيۡءٍ لِعَظَمَتِهٖ

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيۡءٍ لِعِزَّتِهٖ

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيۡءٍ لِمُلۡكِهٖ

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيۡءٍ لِقُدۡرَتِهٖ

﴿بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيۡءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ ذَلَّ كُلُّ شَيۡءٍ لِعِزَّتِهٖ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ خَضَعَ كُلُّ شَيۡءٍ لِمُلۡكِهٖ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ اِسۡتَسۡلَمَ كُلُّ شَيۡءٍ لِقُدۡرَتِهٖ.

﴿بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا كَثِيۡرًا خَالِدًا مَعَ خُلُوۡدِك ، وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا لَا مُنۡتَهٰى لَهٗ دُوۡنَ عِلۡمِك ، وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا لَا مُنۡتَهٰى لَهٗ دُوۡنَ مَشِيۡئَتِكَ ،وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا لَا آخِرَ لِقَائِلِهٖ إِلَّا رِضَاكَ ۞ (رواه البيهقي)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ. اَللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَاللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَاللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَاللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ.



بے شمار اجر و ثواب

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا۔ کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ بتا دوں جن کے کہنے پر تمہیں اتنا زیادہ ثواب ملے کہ اگر تم دن رات بھی عبادت کرتے کرتے تھک جاؤ تو بھی اس کے برابر اجر و ثواب نہ پاسکو۔ وہ کلمات یہ ہیں ۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَاخَلَقَ ❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَاخَلَقَ ❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَااَحْصٰی کِتَابُہٗ ❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَااَحْصٰی کِتَابُہٗ ❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ ❁ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَدَدَ مَاخَلَقَ ❁ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ مِلْأَ مَاخَلَقَ ❁ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ❁ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ مِلْأَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ❁ وَ الْحَمْدُلِلّٰہِ عَدَدَ مَااَحْصٰی کِتَابُہٗ ❁ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ مِلْأَ مَااَحْصٰی کِتَابُہٗ ❁ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ❁ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ ❁

(رواہ احمد فی مسندہ)

دعا کی قبولیت کے خاص کلمات

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، الْمَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ،

أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ.

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اَللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ،

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ-

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ.

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ. أَعَزَّ جُنْدَهُ. وَنَصَرَ عَبْدَهُ. وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ. فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ-

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔



ستر ہزار فرشتوں کا استغفار کرنا

حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنے کے بعد سورہ حشر (پارہ 28) کی آخری تین آیات ایک مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا اور جو شام کے وقت بعد نماز مغرب کو پڑھے گا تو اس کے لئے بھی ستر ہزار فرشے صبح تک استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہادت کا درجہ پائے گا۔ (مشکوٰۃ ص 188)

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۗ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا وہی ہے. بڑا مہربان رحمت والا، وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے، وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے،



حفظ و امان میں رہئے

اگر کوئی شخص طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے ان پانچ آیات مبارکہ کی تلاوت کرے گا۔ تو وہ طرح سے اللہ جل جلالہ کی حفظ و امان میں رہے گا۔ سب لوگ اس پر مہربان رہیں گے۔ اگر کوئی سلطان یا حاکم پڑھے گا۔ تو عوام النّاس اور نوکر چاکر اس سے مرعوب و خائف رہیں گے۔ اس کا اقتدار قائم رہے گا۔ اور اگر کوئی حاجت مند پڑھے گا تو اس کی حاجت روائی ہو گی۔ اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰىۘ
اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِؕ
قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْاؕ
قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا
مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآىٕنَاؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ۝۲۴۶ (البقرہ)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّ نَحۡنُ
اَغۡنِيَآءُ ‌ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَ قَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ
حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۸۱﴾ (آل عمران)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَقِيۡمُوا
الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا
فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ
خَشۡيَةً ‌ۚ وَ قَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ ۚ لَوۡ لَاۤ
اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ؕ قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡيَا قَلِيۡلٌ ۚ
وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿۷۷﴾ (النساء)

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ اتۡلُ عَلَیۡہِمۡ نَبَاَ ابۡنَیۡ اٰدَمَ بِالۡحَقِّ ۘ اِذۡ قَرَّبَا قُرۡبَانًا

فَتُقُبِّلَ مِنۡ اَحَدِہِمَا وَ لَمۡ یُتَقَبَّلۡ مِنَ الۡاٰخَرِ ؕ قَالَ

لَاَقۡتُلَنَّکَ ؕ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲۷﴾ (المائدہ)

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰہُ ؕ قُلۡ

اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ لَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِہِمۡ

نَفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلۡ ہَلۡ یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَ الۡبَصِیۡرُ ۬ۙ

اَمۡ ہَلۡ تَسۡتَوِی الظُّلُمٰتُ وَ النُّوۡرُ ۬ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ

خَلَقُوۡا کَخَلۡقِہٖ فَتَشَابَہَ الۡخَلۡقُ عَلَیۡہِمۡ ؕ قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ

کُلِّ شَیۡءٍ وَّ ہُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَہَّارُ ﴿۱۶﴾ (الرعد)

ستّر سے زائد آفات و بلیات سے نجات

کلمتہ التوحید (لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) کا ذکر قرآن کریم میں کم و بیش

۳۷ بار ہوا ہے۔ ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنے سے ستر سے زیادہ قسم کے دکھ درد، رنج و غم، جنون، جزام اور برص سے نجات حاصل ہو۔ دوران ہر خوف اور تکلیف سے امان حاصل ہو۔ نماز فجر کے بعد ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنے والے کا دل شقاوت و نفاق سے پاک رہے۔ رات کے وقت ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنے والا شیطان اور اس کے لشکر سے محفوظ رہے۔ ہر قسم کے جادو و سحر سے نجات حاصل ہو۔ اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔

1. وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ (سورۃ البقرۃ)

2. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ (سورۃ البقرۃ)

3. الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ
التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ
الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ (سورۃ آل عمران)

4. هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ (سورۃ آل عمران)

5. شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ؕ (سورۃ آل عمران)

6. اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ
اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ (سورۃ آل عمران)
7. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا
رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ (سورۃ النساء)
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ
اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ (سورہ المائدہ)
8. ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ (سورۃ الانعام)
9. اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَ
اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ (سورۃ الانعام)

10. قُلۡ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡکُمۡ جَمِیۡعَا
الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ یُحۡیٖ وَ
یُمِیۡتُ ۪ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الَّذِیۡ یُؤۡمِنُ
بِاللّٰہِ وَ کَلِمٰتِہٖ وَ اتَّبِعُوۡہُ لَعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ (سورۃ الأعراف)

11. اِتَّخَذُوۡۤا اَحۡبَارَہُمۡ وَ رُہۡبَانَہُمۡ اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ
اللّٰہِ وَ الۡمَسِیۡحَ ابۡنَ مَرۡیَمَ ۚ وَ مَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡۤا
اِلٰـہًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ سُبۡحٰنَہٗ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۳۱﴾
(سورۃ التوبۃ)

12. فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ
تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾ (سورۃ التوبۃ)

13. وَ جٰوَزۡنَا بِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَہُمۡ
فِرۡعَوۡنُ وَ جُنُوۡدُہٗ بَغۡیًا وَّ عَدۡوًا ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدۡرَکَہُ الۡغَرَقُ ۙ

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا
اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ (سورۃ یونس)
14. فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ
اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ (سورۃ ہود)
15. كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِیْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ
لِّتَتْلُوَاْ عَلَیْهِمُ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ وَهُمْ یَكْفُرُوْنَ
بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
اِلَیْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ (سورۃ الرعد)
16. یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ سورۃ النحل
17. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ﴿۸﴾ سورۃ طٰہٰ

18. وَ اَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا یُوۡحٰی ﴿۱۳﴾ اِنَّنِیۡۤ اَنَا اللّٰهُ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِیۡ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِیۡ ﴿۱۴﴾ (سورة طٰہٰ)
19. اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ
شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾ (سورة طٰہٰ)
20. وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِ
اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾ سورة الأنبياء
21. وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ
عَلَیۡهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ٭
اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۸۷﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیۡنٰهُ مِنَ
الۡغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُــۨجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۸﴾ سورة الأنبياء
22. فَتَعٰلَی اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ
الۡعَرۡشِ الۡكَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾ سورة المؤمنون

23.اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ یَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۶﴾ السجدۃ سورہ النمل

24 . وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَ
الْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ سورۃ القصص

25.وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ
شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع
سورۃ القصص

26 . یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ
مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ سورۃ فاطر

27. اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ
يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سورة الصافات

28. خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ
فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ سورة الزمر

29. قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ ۚ سوره ص

30. غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ
ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ سورة غافر

31 . ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ سورة غافر

32. هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ سورة غافر

33 .لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ سورة الدخان

34. فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ
مَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ سورة محمد

35 . هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ سورة الحشر

36. هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ سورۃ الحشر

37. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣
سورۃ التغابن

38. رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ
وَكِیْلًا ۝٩ سورۃ المزمل

آیات فتح

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهِ الطَّيِّبِيۡنَ الطَّاهِرِيۡنَ.

ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنا ہر قسم کی مشکلات سے نجات کا ذریعہ ہے۔ اپنے بخت کی کشادگی کے لئے ہر نماز کے ان آیات مبارکہ کی تلاوت کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ ۝ (المائدہ: 52)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ عِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعۡلَمُ مَا فِى الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ وَ مَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَ لَا رَطۡبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝۵۹ (الانعام)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَ اَنۡتَ

خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ﴿٨٩﴾ (الاعراف)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ لَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰٓى اٰمَنُوۡا وَ اتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ○ (الاعراف: 96)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَكُمُ الۡفَتۡحُ ۚ ﴿١٩﴾ (الانفعال)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ لَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ

﴿٦٥﴾ (يوسف:65)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ اسۡتَفۡتَحُوۡا وَ خَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ﴿۱۵﴾ (ابراهیم)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ لَوۡ فَتَحۡنَا عَلَیۡهِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوۡا فِیۡهِ

یَعۡرُجُوۡنَ ﴿۱۴﴾ (حجر)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

رَبِّ اِنَّ قَوۡمِیۡ کَذَّبُوۡنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَهُمۡ فَتۡحًا وَّ

نَجِّنِیۡ وَ مَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾ (شعراء)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

مَا یَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَهَا ۚ وَ

مَا یُمۡسِکۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَ هُوَ

الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾ (فاطر)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا ﴿۷۳﴾ (الزمر)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ (الفتح)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۙ﴿۱۸﴾ (الفتح)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ﴿۱۹﴾ (الفتح)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۖ﴿۱۱﴾ (القمر)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ ﴿۱۳﴾ (الصّف)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ (النبا)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَ الْفَتْحُ ﴿١﴾ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ
فِيْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾ (النصر)

يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَااَللهُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ .

دستِ غیب سے رزق کا حاصل ہونا

جو کوئی شخص ان آیات مبارکہ کا ورد رکھے گا۔اسے ان کی برکت معلوم ہوگی۔ان آیات مبارکہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے رزق وہاں سے حاصل ہو جہاں سے خیال بھی نہ ہو۔تلاوت سے پہلے درود شریف پڑھیں اور تلاوت کے بعد بھی درود شریف پڑھ کر اپنے رزق میں خیر و برکت اور اضافے کی صدق دل سے دعا کیا کریں۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ (البقرہ:3)

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۷ (آل عمران:37)

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱۴ (المائدہ:114)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ ۝۱۴ (الانعام:14)

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ ۝ (الاعراف:137)

فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ (الانفعال:26)

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ
اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾
(ابراهيم:37)

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ (الاعراف:10)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَ هٰۤؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا كَانَ
عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ (الاسراء:20)

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآىِٕنُهٗ ۫ (الحجر:21)

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ۙ
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ (كهف)

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ (طٰہٰ:131)

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۶۲﴾ (مریم:62)

وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ

يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ (الانبیاء:105)

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ (المومنون:72)

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ (النور:38)

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ

بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ (النمل:36)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ

السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ (النمل:64)

وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَ
نَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۙ﴿۵﴾ (قصص:5)

رَبِّ اِنِّىْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ (قصص:24)

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ
رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا ○ (قصص 57)

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ (العنكبوت:17)

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ
اِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ (العنكبوت:60)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى
الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ○ (لقمان : 20)

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ
رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ (سبا:15)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ
وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ (فاطر:2)

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ
﴿۳۹﴾ (سبا:39)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي
الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ (فاطر:44)

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ (ص: 54)

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ (ص: 39)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ ﴿۹۶﴾ (النحل: 96)

اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ ثُمَّ رَزَقَکُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ
یُحۡیِیۡکُمۡ ؕ (الروم: 40)

وَ مَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ
لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ
بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾ (الطلاق :2-3)

آیات لجلب الرزق

رزق کے حصول میں آسانی اور برکت کے لیے صبح وشام درج ذیل آیات مبارکہ کی تلاوت کریں۔اوّل وآخر درود شریف ضرور پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَایَنۡتُمۡ بِدَیۡنٍ اِلٰۤی اَجَلٍ
مُّسَمًّی فَاکۡتُبُوۡهُ ؕ وَ لۡیَکۡتُبۡ بَّیۡنَکُمۡ کَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ ۪
وَ لَا یَاۡبَ کَاتِبٌ اَنۡ یَّکۡتُبَ کَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡیَکۡتُبۡ ۚ وَ
لۡیُمۡلِلِ الَّذِیۡ عَلَیۡهِ الۡحَقُّ وَ لۡیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا یَبۡخَسۡ
مِنۡهُ شَیۡـًٔا ؕ فَاِنۡ کَانَ الَّذِیۡ عَلَیۡهِ الۡحَقُّ سَفِیۡهًا اَوۡ
ضَعِیۡفًا اَوۡ لَا یَسۡتَطِیۡعُ اَنۡ یُّمِلَّ هُوَ فَلۡیُمۡلِلۡ وَلِیُّهٗ
بِالۡعَدۡلِ ؕ وَ اسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِیۡدَیۡنِ مِنۡ رِّجَالِکُمۡ ۚ فَاِنۡ
لَّمۡ یَکُوۡنَا رَجُلَیۡنِ فَرَجُلٌ وَّ امۡرَاَتٰنِ مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ

الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا
الْاُخْرٰى ؕ وَ لَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَ لَا
تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ
اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪
وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ
فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ (البقرہ)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ

تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ
الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾



اضافہ رزق کی دعا

رزق میں اضافے اور تکالیف سے نجات کیلئے کثرت سے پڑھا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَ لَا مَلۡجَا وَ لَا مَنۡجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیۡہِ ۞

اللہ کے سوا نقصان سے بچنے اور فائدہ حاصل کرنے کی طاقت کسی اور کو نہیں ہے۔ اللہ کے سوا کوئی اور جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔

قرض کی ادائیگی میں آسانی کی دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اکۡفِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ ۔ (رواہ الترمذی ۱۹۶/۲، والحاکم ۵۳۸/۱ وقال صحیح ووافقہ الذہبی)

اے اللہ ! اپنے حلال کے ذریعے مجھے حرام سے بچا اور مجھے اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے مستغنی فرمادے۔

دعا کی قبولیت

اس آیت مبارکہ کی تلاوت کرکے جو بھی جائز دعا اللہ جل جلالہ سے مانگی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے پوری ہو گی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ سورہ الزمر

کہو کہ اے خدا (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا.

نعمتوں کے خزانے حاصل کیجئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ دنیا و آخرت کی نعمتیں آپ کا مقدّر ہوں۔ تو ہر فرض نماز کے بعد اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ ان آیات مبارکہ کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیجئے۔ ان آیات کے بعد دی گئی دعا ضرور پڑھیں، دکھ درد آپ سے کوسوں دور رہیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ
يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ
ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ
يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا
خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ؕ اِنَّ
الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ

فِى النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۚ وَ تُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۚ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا
عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ﺗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۞

﴿بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ يَرۡزُقۡهُ مِنۡ
حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾

﴿بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ عَلَيۡكَ تَوَكَّلۡتُ وَاَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمۡ يَشَأۡ لَمۡ يَكُنۡ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ، أَعۡلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِىۡ وَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۞

پریشانیوں سے نجات کا بہترین نسخہ ء کیمیا

حضرت کعب الاحبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں سات آیات مبارکہ ایسی ہیں، جب میں انھیں پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر آ گرے تب بھی میں اللہ جل جلالہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔ مصیبت وآلام دور کرنے والی سات آیات مبارکہ جو منجیات کے نام سے معروف ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ (سورۃ توبہ)

تم فرماؤ ہمیں نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا وہ ہمارا مولیٰ ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے،

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ (سورۃ یونس)

اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے سوا، اور اگر تیرا بھلا چاہے تو اس کے فضل کے رد کرنے والا کوئی نہیں اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے، اور وہی بخشنے والا مہربان ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزۡقُهَا وَيَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶﴾ (سورۃ ہود)

اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو اور جانتا ہے کہ کہاں ٹھہرے گا اور کہاں سپرد ہو گا سب کچھ ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اِنِّىۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ ؕ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۶﴾ (سورۃ ہود)

میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمہارا رب، کوئی چلنے والا نہیں جس کی چوٹی اس کے قبضہ قدرت میں نہ ہو بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ملتا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ۖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾ (سورۃ عنکبوت)

اور زمین پر کتنے ہی چلنے والے ہیں کہ اپنی روزی ساتھ نہیں رکھتے اللہ روزی دیتا ہے انہیں اور تمہیں اور وہی سنتا جانتا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَہَا ۚ
وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ ہُوَ
الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾ (سورۃ فاطر)

اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھولے اس کا کوئی روکنے والا نہیں، اور جو کچھ روک لے تو اس کی روک کے بعد اس کا کوئی چھوڑنے والا نہیں، اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ
اللّٰہُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اِنۡ
اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ ہَلۡ ہُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖۤ اَوۡ اَرَادَنِیۡ
بِرَحۡمَۃٍ ہَلۡ ہُنَّ مُمۡسِکٰتُ رَحۡمَتِہٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ؕ
عَلَیۡہِ یَتَوَکَّلُ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾ (سورۃ الزمر)

اور اگر تم ان سے پوچھو آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی بھیجی تکلیف ٹال دیں گے یا وہ مجھ پر مہر) رحم (فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی مہر کو روک رکھیں گے تم فرماؤ اللہ مجھے بس ہے بھروسے والے اس پر بھروسہ کریں۔

دنیا کی ہر سختی اور مصیبت سے نجات

ہر فرض نماز کی ادائیگی کے بعد درج ذیل میں دی گئیں آیات مبارکہ پڑھنے کو دنیا کی ہر سختی اور مصیبت سے نجات ملے گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَتۡہُمۡ مُّصِیۡبَۃٌ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ
رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ؕ اُولٰٓئِکَ عَلَیۡہِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَ رَحۡمَۃٌ ۟ قف
وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ (البقرہ)

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے۔ اور یہی سیدھے رستے پر ہیں.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلَّذِیۡنَ قَالَ لَہُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَکُمۡ
فَاخۡشَوۡہُمۡ فَزَادَہُمۡ اِیۡمَانًا ٭ۖ وَّ قَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰہُ
وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَضۡلٍ لَّمۡ

يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۷۴﴾ (آل عمران)

وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لئے جتھا جوڑا تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زائد ہوا اور بولے اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز تو پلٹے اللہ کے احسان اور فضل سے کہ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی اور اللہ کی خوشی پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿ۚ۸۷﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾ (الانبیاء)

اور ذوالنون، کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے تو اندھیریوں میں پکارا کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو، بیشک مجھ سے بے جا ہوا تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور سے غم سے نجات بخشی اور ایسی ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَاَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۞ (٨٣) فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ وَّاٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ ۞ (٨٤) (الانبیاء)

اور ایوب کو (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہر والوں سے بڑھ کر مہر والا ہے، تو ہم نے اس کی دعا سن لی تو ہم نے دور کر دی جو تکلیف اسے تھی اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کیے اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور بندگی والوں کے لیے نصیحت.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَاُفَوِّضُ اَمۡرِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ۞ (٤٤) فَوَقٰٮهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوۡا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ۞ (٤٥) (غافر)

تو جلد وہ وقت آتا ہے کہ جو میں تم سے کہہ رہا ہوں، اسے یاد کرو گے اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے تو اللہ نے اسے بچا لیا ان کے مکر کی برائیوں سے اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَالَّذِیۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا
اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ وَ مَنۡ يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ
اِلَّا اللّٰهُ ۟ۙ وَلَمۡ يُصِرُّوۡا عَلٰى مَا فَعَلُوۡا وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾
اُولٰٓـئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَجَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ‌ؕ وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ
﴿۱۳۶﴾ (آل عمران)

اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے، اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں، ایسوں کو بدلہ ان کے رب کی بخشش اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اور کامیوں (نیک لوگوں) کا اچھا نیگ (انعام، حصہ) ہے.

مغفرت کا حصول

جس شخص نے نماز کی ادائیگی کے بعد اٹھتے وقت یہ کلمات ادا کئے تو وہ مغفرت کی حالت میں اٹھے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۞



آفات ارض و سما سے بچاؤ

آفات ارض و سما سے بچنے کیلیئے ہر نماز کے بعد پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ۞ (یٰس: ۵۸)

سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ۞ (صافات: ۷۹)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ۞ (صافات: ۱۰۹)

سَلٰمٌ عَلٰى مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ ۞ (صافات: ۱۲۰)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلۡ يَاسِيۡنَ ۞ (صافات: ۱۳۰)

سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ (الزمر: ۷۳)

سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ (القدر: ۵)

تین سال تک نیکیوں کا لکھا جانا

اس دعا مبارکہ کی تلاوت کرنے سے نیکیاں ہی نیکیاں آپ کے نامہء اعمال لکھی جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ الْحَرَكَاتِ وَالسُّكُوْنِ۞

قبولیت توبہ کے لئے

ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنے والے کی توبہ کی قبولیت یقینی ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔) اور (وہ تو بخشنے والا مہربان ہے.

جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں

ہر نماز کے بعد دس بار پڑھ لیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۞

جنت کے آٹھ دروازوں کا کھل جانا

ان کلمات کے کہنے والے پر جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ، وَأَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا ، وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ .

ہر برائی کو دور کر دینے والے کلمات

جس کسی نے بھی ہر روز چار بار ان کلمات کو پڑھ لیا۔ اللہ رب العزّت اس سے ہر برائی کو دور فرما دیتے ہیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ هُوَالْحَقُّ الْمُبِيْنُ ، وَأَنَّهٗ يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَأَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا ، وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ.

(واخرج الحاکم فی " تاریخہ " عن حضرت انس رضی اللہ عنہ)

ایک جامع دعا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِيْ، وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ، وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِيْ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ، وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ، وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ، وَأَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ، وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتِيْ، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ

إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ، وَتَضَعَ وِزْرِيْ ، وَتُصْلِحَ أَمْرِيْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ، وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ، وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ . اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ فِيْ نَفْسِيْ، وَفِيْ سَمْعِيْ، وَفِيْ بَصَرِيْ، وَفِيْ رُوْحِيْ، وَفِيْ خَلْقِيْ، وَفِيْ خُلُقِيْ، وَفِيْ أَهْلِيْ، وَفِيْ مَحْيَايَ، وَفِيْ مَمَاتِيْ، وَفِيْ عَمَلِيْ، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ . (فی الدعوات، برقم 225، والطبرانی فی الکبیر، 23/ 326، برقم 717)

حادثات سے محفوظ رہئے

آج کل جس بے یقینی اور بے چینی کا دور دورہ ہے اس سے بچنے کے لئے صبح وشام اس دعا کو پڑھئے۔آپ ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہیں گے۔انشاء اللہ العزیز

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىَ وَأَهْلِىْ وَمَالِىْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِىْ ، وَآمِنْ رُوْعَاتِىْ ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ مِنْۢ بَيْنَ يَدَىَّ وَمِنْ خَلْفِىْ ، وَعَنْ يَّمِيْنِىْ وَعَنْ شِمَالِىْ وَمِنْ فَوْقِىْ ، وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ ۞

اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین ، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن عطافرما۔اے اللہ ! تو میری حفاظت فرما، میرے سامنے سے ، میرے پیچھے سے ، میری دائیں طرف سے ، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے۔اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں "

دعائے امن

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ فَرِّجۡنَا بِدُخُوۡلِ الۡقَبۡرِ وَاخۡتِمۡ لَنَا بِالۡخَیۡرِ وَ الظَّفَرِ وَاغۡفِرۡلَنَا وَلِوَالِدَیۡنَا وَ لِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۞

اشرار دشمنان سے محفوظ رہنے کے لئے

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے بعد نماز فجر چار مرتبہ پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۞
وَحِفْظُهُمَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۞ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۞ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ ۞
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۞ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۞ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ
لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۞ يَا حَفِيظُ يَا حَفِيظُ يَا حَفِيظُ ۞

جن وانس کے شر سے بچنے کیلئے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَ اِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ فَاحْفِظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَ اَدْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

ہر قسم کے نقصان سے محفوظ ہونا

اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح وشام تین تین بار پڑھے گا۔انشاء اللہ العزیز وہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ لَا يُعْطِى الْخَيْرَ اِلَّااللّٰهُ ، بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ الْخَيْرِ كُلُّهُ بِيَدِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ ، بِسْمِ اللّٰهِ مَامِنَّا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ، بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞

ہر قسم کی ضرر رسانی سے حفاظت

اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح و شام تین تین بار پڑھے گا۔انشاء اللہ العزیز وہ جلنے ، غرق ہونے، مال وغیرہ کے چوری ہونے سے اور ظالم کے ظلم، شیطان لعین اور بچھّو کے کاٹنے محفوظ رہے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ لَا يَسُوۡقُ الۡخَيۡرَ اِلَّا اللّٰهُ ،

بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ ، لَا يَصۡرِفُ السُّوۡءَ اِلَّا اللّٰهُ ،

بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ ، مَا كَانَ مِنۡ نِعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ،

بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ ، لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۞

درازی عمر، اضافہء مال اور نجات کا حصول

اگر کوئی نماز فریضہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد اس آیت مبارکہ کی تلاوت کرے اور آسمان کی طرف پھونک تو اللہ جل جلالہ اسے درازی عمر، زیادتی مال اور مغفرت کی نعمتوں سے نوازتا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ مَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ
حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ
اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾

رزق میں فراوانی و آسانی کے لئے

جس شخص کو رزق میں تنگی کا سامنا ہو اور وہ اپنے رزق میں آسانی اور فراوانی کا طالب ہو تو اس چاہئے کہ سورۃ جاثیہ کی آیات مبارکہ ۳۶ اور ۳۷ کو صبح و شام تین تین بار تلاوت کیا کرے اول و آخر درود شریف پڑھا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اسکی سات پشتوں میں بھی رزق کی تنگی نہ ہو گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ ، وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ

وَالۡاَرۡضِ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۷﴾

رزق میں اضافہ کیلئے

معاشی حالات کی خرابی اور رزق میں تنگی دور کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد سورۃ فاطر کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ کی تین تین مرتبہ تلاوت کیا کریں۔ اول و آخر درود شریف پڑھنا نہ بھولیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِنَّ اللّٰہَ یُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَکَہُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا۝ (فاطر41)

آسانی سے روزی میسّر ہو

صبح و شام اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ اس دعا مبارکہ کو تین تین بار پڑھنے سے آپ کو اپنی روزی روٹی کمانے میں آسانی نصیب ہو گی اور آپ کی آنے والی سات نسلیں رزق کی تنگی سے محفوظ رہیں گی۔ انشاءاللہ

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ يَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ اَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الۡعَظِيۡمِ الۡاَعۡظَمِ اَنۡ تَرۡزُقَنِیۡ رِزۡقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ۞

دعائے وسعتِ رزق

نماز فجر کے بعد ایک بار پڑھیں۔ انشااللہ العزیز رزق میں وسعت اور خیر وبرکت ہو گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ، وَ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ، لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّ جَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ ، اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ ، وَ اَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ ، وَ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَ سُلْطٰنِكَ وَ مُلْكِكَ الدَّآئِمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُهٗ طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ الْعَاصِيْنَ، صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ بِهِ الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

تنگی معاش کا حل

جسے تنگی معاش کا سامنا ہو وہ درج ذیل دعا کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھنا اپنا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ رزق میں کشائش و برکت پائے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَا دَائِمَ الۡعِزِّ وَالۡمُلۡكِ وَالۡبَقَاءِ يَا ذَالۡمَجۡدِ وَالۡعَطَاءِ يَا وَدُوۡدُ يَا ذَالۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدِ الۡفَعَّالُ لِّمَا يُرِيۡدُ۞

فراخی معاش کا حصول

فراخی معاش کے حصول کے لئے کثرت سے اس دعا کو اپنے ورد میں رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاجت روائی فرمائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَا يَا، يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۞

دین و دنیا سنور جائیں گے

اس دعا اٹھتے بیٹھتے پڑھنے والے کے دین و دنیا سنور جائیں گے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.

(احمد، 29/ 171، برقم 17628، والحاکم، 3/ 591)

معاملاتِ زندگی میں آسانی لانے والی دعا

معاملاتِ زندگی اگر دشوار ہو جائیں تو اس دعا کو پڑھنا معمول بنالیں۔ انشاء اللہ العزیز آسانی وفراخی حاصل ہوگی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ یَا مُسَھِّلُ الشَّدِیۡدِ ؛ وَیَا مُلَیِّنُ الۡحَدِیۡدِ ؛ وَیَا مُنۡجِزُ الۡوَعِیۡدِ ؛ وَ یَامَنۡ ھُوَ کُلَّ یَوۡمٍ فِیۡ أَمۡرٍ جَدِیۡدٍ ؛ أَخۡرِجۡنِیۡ مِنۡ حَلۡقِ الضِّیۡقِ اِلٰی أَوۡسَعِ الطَّرِیۡقِ ؛ بِکَ أَدۡفَعُ مَا لَا أُطِیۡقُ ؛ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۞

عہدے کی خواہش

اگر کوئی شخص دل میں عہدے کی تمنّا رکھتا ہو تو ۱۸ دن تک نماز فجر کے بعد ۹ دفعہ پڑھے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ

اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور اسے جو چاہا سکھایا۔(سورہ بقرہ : 251)

بدہضمی کا علاج

بدہضمی ایک عمومی مرض ہے جس کی کئی ایک وجوہات ہو سکتی ہیں۔بدہضمی سے نجات کیلئے ایک بوتل پانی پر سورۂ قدر باوضو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور صبح وشام دو وقت یہ پانی سات دن تک پئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بدہضمی سے پیدا ہونے والے درد سے نجات ملے گی اول وآخر درود شریف ضرور پڑھیں۔

بد ہضمی اور شکم درد کے لئے

بد ہضمی اور شکم درد کے لئے اس آیت مبارکہ کو پڑھ کر پیٹ پر دم کریں اور پانی پر دم کرکے پیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا نصیب ہو گی۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝٤٤

اور جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو ہائی بلڈ پریشر میں جب پانی پئیں تو مندرجہ ذیل وظیفہ سات مرتبہ پڑھیں. انشاء اللہ تعالیٰ ہائی بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يَا حَىُّ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ يَا حَىُّ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ ۞

قوت حافظہ اور کامیابی کا اکسیر وظیفہ

اگر کسی شخص کی خواہش ہو کہ اس کی قوت حافظہ مضبوط ہو اور اسے کامیابی ملے اسے چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 7 بار یہ دعا پڑھے۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ ۞

آدھے سر کے درد کا علاج

جس کے آدھے سر میں درد ہو اس کے سر میں یہ آیت زعفران سے کپڑے پر لکھ کر باندھنے سے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞ (الاحزاب 56)

اللہ اور اس کے ملائکہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو .

دل کے امراض کیلئے کامیاب عمل

اول وآخر درود شریف تین بار ' سورۃ الحجر کی آخری تین آیات 3 بار۔ دل پر ہاتھ رکھ کر پھونک ماریں۔ اس عمل کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ کرنا ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ اعْبُدْ
رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ ان باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آجائے

ہر وبا سے نجات گھر کے دروازے پر لگائیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ
يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧ وَهُوَ الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١٨ (الانعام)

اگر اللہ تمہیں کسی قسم کا نقصان پہنچائے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو تمہیں اس نقصان سے بچا سکے، اور اگر وہ تمہیں کسی بھلائی سے بہرہ مند کرے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے وہ اپنے بندوں پر کامل اختیارات رکھتا ہے اور دانا اور باخبر ہے

خیر و برکت کا حصول

جمعرات کے دن با وضو اس آیت کو لکھ کر مکان یا دوکان کے دروازے پر لٹکانے سے خیر و برکت ہو۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ آل عمران

تم فرمادو کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ ہے جسے چاہے دے، اور اللہ وسعت والا علم والا ہے، اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے،

شادی نہ ہو رہی تو

آج کل والدین کے لئے سب سے بڑا مسئلہ جوان بچے بچیوں کی شادی کے لئے مناسب رشتوں کا نہ ملنا ہے اس مسئلے سے نبرد آزما ہونے کے لئے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اگر سورۃ فرقان کی آیت نمبر ۵۴ کی ایک سو مرتبہ تلاوت کیا کریں۔ انشاء اللہ جلد ہی مسئلہ حل ہو جائے گا۔ بہتر ہو گا کہ لڑکا اور لڑکی خود یہ عمل کریں۔ اول و آخر درود ابراہیمی پڑھیں۔ شادی والے دن تک پڑھنا جاری رکھیں۔ انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کرے گا۔ (ایام کے دنوں میں نہ پڑھیں)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ (سورۂ فرقان)

اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک بشر پیدا کیا، پھر اس سے نسب اور سسرال کے دو الگ سلسلے چلائے تیرا رب بڑا ہی قدرت والا ہے.

کہو کہ اے خدا (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا.

کامیابی و نصرت پانے کے لئے

کامیابی و نصرت پانے کے لئے ہر نماز کے بعد ۲۱ بار اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھا کریں مشکلات سے نجات ملے گی اور عزّت و شہرت محفوظ رہے گی۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ﴿٦٧﴾ (مائدہ: 67)

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کو زوال نہ ہو

اس آیت مبارکہ کو ورد رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں کبھی زوال نہ ہو۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ لَوۡ لَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ (الکہف39:)

اور کیوں نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ، ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ لَا أَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَا أَكْرَهُ ، وَلَا أَمْلِكُ نَفْعَ مَا أَرْجُوْ ، وَأَصْبَحَ الْأَمْرُ بِيَدِ غَيْرِيْ ، وَأَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلِيْ ، فَلَا فَقِيْرَ أَفْقَرُ مِنِّيْ ، اَللّٰهُمَّ لَا تُشَمِّتْ بِيْ عَدُوِّيْ ، وَلَا تَسُؤْ بِيْ صَدِيْقِي ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتِيْ فِيْ دِيْنِيْ ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِيْ.

(الجامع لمعمر بن راشد)

بڑا نور حاصل کرنے کیلئے

حافظ ابو بکر بزار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کے وقت اس آیت کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اتنا بڑا نور عطا فرمائیں گے جو عدن سے مکّہ مکرّمہ تک پہنچے گا۔ (ابن کثیر جلد 3 صفحہ 286)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا۝ (الکھف)

ایک اور کلمہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكۡبَرُ ۝

نئے چاند کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ ، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ، هِلَالُ رُشْدٍ وَخَيْرٍ ۞

رواه الترمذی، وقال: "حدیث حسن"

نئے سال میں حفظ وامان کا حصول

شیخ الاسلام عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لکھا دیکھا کہ سال کے اخیر اور ذوالحجہ کے آخری دن جو شخص اس دعا کی تلاوت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے آنے والے سال میں اپنی حفظ وامان میں رکھیں گے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ صَالِحٍ وَوَعَدْتَنِىْ اَنْ تُعْطِيْنِىْ عَلَيْهِ الثَّوَابَ ، فَتَقَبَّلْهُ مِنِّىْ بِفَضْلِكَ وَسِعَةِ رَحْمَتِكَ ، وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِىْ ، وَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِىْ ، اَللّٰهُمَّ وَمَا عَمِلْتُ فِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِمَّا نَهَيْتَنِىْ عَنْهُ ، وَتَجَرَّأْتُ عَلَيْهِ ، فَاِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذٰلِكَ كُلِّهٖ فَاغْفِرْ لِىْ يَا غَفُوْرُ۞

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِيْمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ وَ اَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمِ .

ترجمہ :- "میں اس بزرگ و برتر سے معافی مانگتا ہوں۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔اور میں اس کی طرف توبہ کرتا اور اسی سے توبہ و مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک وہی ہے توبہ قبول فرمانے والا مہربان."

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ كُرُبَاتِنَا ، اَللّٰهُمَّ اَقِلْ عَثَرَاتِنَا ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا .

ترجمہ :- اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما۔اے اللہ ہماری لغزشیں معاف فرما۔اے اللہ ہماری غلطیاں بخش دے۔

وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ .

سب رسولوں پر سلام اور حمد و ثناء اللہ رب العالمین کے لئے

وَ آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ، وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم تعریف والا	اَحْمَدُ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ حمد کرنے والا	حَامِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم سراہنے والا	مَحْمُوْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم سراہا گیا	قَاسِمٌ صلی اللہ علیہ وسلم بانٹنے والا	عَاقِبٌ صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے آنے والا
فَاتِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم کھولنے والا	شَاهِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دینے والا	حَاشِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھانے والا	رَشِيْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم نیک	مَشْهُوْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دیا گیا	بَشِيْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم ڈرانے والا	دَاعٍ صلی اللہ علیہ وسلم بُلانے والا	شَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم شفا دینے والا	هَادٍ صلی اللہ علیہ وسلم ہادی	مَهْدِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم ہدایت والا	مَاحٍ صلی اللہ علیہ وسلم محو کرنے والا
مُنْجٍ صلی اللہ علیہ وسلم نجات والا	نَاهٍ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرنے والا	رَسُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم رسول	نَبِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم نبی	اُمِّيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم ان پڑھ	تِهَامِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم تہامی
هَاشِمِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم ہاشمی	اَبْطَحِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم ابطح والا	عَزِيْزٌ صلی اللہ علیہ وسلم غالب	حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ صلی اللہ علیہ وسلم حرص کرنے والا (لوگوں کی بھلائی کے لیے)	رَءُوْفٌ صلی اللہ علیہ وسلم نرم دل	رَحِيْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم رحم والا
طٰهٰ صلی اللہ علیہ وسلم طٰہٰ	مُجْتَبٰى صلی اللہ علیہ وسلم چُنا ہوا	طٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم طٰسٓ	مُرْتَضٰى صلی اللہ علیہ وسلم برگزیدہ	حٰمٓ صلی اللہ علیہ وسلم حٰمٓ	مُصْطَفٰى صلی اللہ علیہ وسلم چُنا ہوا
يٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم یٰسٓ	اَوْلٰى صلی اللہ علیہ وسلم بہتر	مُزَّمِّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم کملی والا	وَلِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم دوست	مُدَّثِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم چادر اوڑھنے والا	مَتِيْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم مضبوط
مُصَدِّقٌ صلی اللہ علیہ وسلم سچ بولنے والا	طَيِّبٌ صلی اللہ علیہ وسلم پاک	نَاصِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم مدد دینے والا	مَنْصُوْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم مدد دیا گیا	مِصْبَاحٌ صلی اللہ علیہ وسلم چراغ	اٰمِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دینے والا

حجازی ﷺ حجاز والا	نزاری ﷺ مضر نزار کی اولاد	قرشی ﷺ قریشی	مضری ﷺ مضر والا	نبی التوبۃ ﷺ متوجہ ہونے والا نبی	حافظ ﷺ یاد رکھنے والا
کامل ﷺ کامل (پورا)	صادق ﷺ سچا	امین ﷺ امانت دار	عبداللہ ﷺ اللہ کا بندہ	کلیم اللہ ﷺ اللہ سے کلام کرنے والا	حبیب اللہ ﷺ اللہ کا دوست
نجی اللہ ﷺ اللہ کا راز دار	صفی اللہ ﷺ اللہ کا مخلص دوست	خاتم الانبیاء ﷺ انبیاء کو ختم کرنے والا	حسیب ﷺ کافی	مجیب ﷺ قبول کرنے والا	شکور ﷺ شکر گزار
مقتصد ﷺ میانہ روی چاہنے والا	رسول الرحمۃ ﷺ مہربانی والا رسول	قوی ﷺ طاقت والا	حفی ﷺ خبر رکھنے والا	مامون ﷺ امن والا	معلوم ﷺ علم والا
حق ﷺ سچا	مبین ﷺ ظاہر	مطیع ﷺ تابع دار	رسول الراحۃ ﷺ راحت والا رسول	اول ﷺ اول	آخر ﷺ پیچھے
ظاہر ﷺ ظاہر	باطن ﷺ پوشیدہ	نبی الرحمۃ ﷺ مہربانی والا نبی	یتیم ﷺ یتیم	کریم ﷺ سخی	حکیم ﷺ حکمت والا
خاتم الرسل ﷺ رسولوں کو ختم کرنے والا	سید ﷺ سردار	سراج ﷺ چمکتا ہوا	منیر ﷺ چراغ	محرم ﷺ قابل عزت	مکرم ﷺ عزت والا
مبشر ﷺ خوشخبری سنانے والا	مذکر ﷺ نصیحت کرنے والا	مطہر ﷺ پاکیزہ	قریب ﷺ قریب	خلیل ﷺ دوست جانی	مدعو ﷺ دعوت دیا ہوا
جواد ﷺ سخی	خاتم ﷺ ختم کرنے والا	عادل ﷺ عدل کرنے والا	شہیر ﷺ شہرت والا	شہید ﷺ گواہ	رسول الملاحم ﷺ رسول الملاحم

عرضِ ناشر

انسان کے تمام اعمال کا دار و مدار اس کی نیّت پر دلالت کرتا ہے۔اس کتاب کو مرتّب کرتے ہوئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ خطا نہ ہونے پائے۔اس سعی و کاوش کے باوجود کسی بھی قسم کی سہو و خطا پر اپنے پرورد گار حقیقی کی بارگاہ اقدس میں استغفار و معافی کا طلب گار ہوں۔آپ سے مؤدبانہ التجا ہے۔ کہ دوران مطالعہ کسی بھی طرح کی سہو وخطا آپ کے مشاہدے میں آئے تو تحریراً آگاہ کیجیئے۔تاکہ اس کی تصحیح ممکن ہوسکے۔اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائیں۔آمین!!!

E-mail:zikerehabib@yahoo.com